لمحہ بہ لمحہ ہر خبر سے باخبر رہنے کیلئے
شہرنامہ کی ویب نیوز پر ابھی کلک کریں
قارئین اپنا پسندیدہ اخبار "شہرنامہ"
ای پیپر اب ویب سائیٹ اور فیس بک پر بھی ملاحظہ فرمائیں
Epaper
www.dailysheharnama.com

وفاقی دارالحکومت سے شائع ہونیوالا مقبول وکثیر الاشاعت قومی اخبار
ABC CERTIFIED
Daily SHEHAR NAMA Islamabad
روزنامہ شہرنامہ اسلام آباد
ایڈیٹر راجہ جاوید اختر
جوائنٹ ایڈیٹر اسامہ امتیاز عباسی
جلد نمبر 07 | منگل 8 ستمبر 2026ء 25 ربیع الاول 1448ھ صفحات 4 قیمت 10 روپے | شمارہ نمبر 06
فون: 0333-5196088 | Email:sheharnama@gmail.com | Web:www.sheharnama.com

پٹرولیم ڈیزل قیمتوں میں 16 روپے سے زائد کا اضافہ — مہنگائی کا ایٹم بم پھٹ گیا، بجلی فی یونٹ مہنگی

عوام کے اوسان خطا! پٹرول مہنگا، زندگی مہنگی؛ عوام کے زخموں پر ایک اور وار، روٹی، پانی، گیس اور سفر سب کچھ مہنگا، غریب شہریوں کے چولہے ٹھنڈے پڑنے لگے

مہنگائی کا بے رحم طوفان کے باعث عام آدمی پس کر رہ گیا، جیبیں خالی، اخراجات دو گنے؛ عوام کی فریاد سننے والا کوئی نہیں روٹی بھی دور، سفر بھی مشکل

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) آئل اینڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی (اوگرا) نے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں 16 روپے سے زائد کا اضافہ کردیا۔ رپورٹ کے مطابق اوگرا نے 8 ستمبر کیلئے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کا نوٹی فکیشن جاری کردیا، جس کے مطابق پیٹرول کی فی لیٹر قیمت میں 12 روپے 90 پیسے کا اضافہ کیا گیا ہے۔ حالیہ اضافے کے بعد پیٹرول کی فی لیٹر قیمت 358 روپے 77 پیسے پر پہنچ گئی۔ اس کے علاوہ اوگرا نے ہائی اسپیڈ ڈیزل کی قیمت میں 3 روپے 72 پیسے کا اضافہ کیا جس کے بعد فی لیٹر قیمت 381 روپے 77 پیسے کی سطح پر پہنچ گئی۔ اوگرا کی جانب سے 8 ستمبر کیلئے تعین کردہ نرخ کا اطلاق رات 12 بجے سے کل تک ہوگا۔ سال 2026 میں اب تک پیٹرول کی قیمت میں مجموعی اضافے کا حجم 236 روپے 73 پیسے فی لیٹر رہا، جبکہ مجموعی کمی 147 روپے 88 پیسے فی لیٹر رہی۔ اس کے علاوہ ڈیزل کی قیمت میں مجموعی اضافے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 54)

قائمقام صدر یوسف رضا گیلانی اسلام آباد سٹاک ایکسچینج میں فاؤنڈرز وال کا افتتاح کر رہے ہیں

علیمہ، عظمیٰ خان کیخلاف اسلام آباد میں مقدمات کی رپورٹ ہائیکورٹ جمع

اسلام آباد (آئی این پی) بانی پی ٹی آئی عمران خان کی بہنوں علیمہ خان اور عظمیٰ خان کے خلاف درج مقدمات کی تفصیلات فراہمی درخواست پر سماعت کے دوران رپورٹ جمع کروا دی گئی۔ اسلام آباد ہائیکورٹ کے جسٹس شاہ رخ ارجمند نے کیس کی سماعت کی۔ علیمہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 56)

تعلیم انفرادی مضبوط معاشروں کی تشکیل کا مؤثر ذریعہ، صدر زرداری

خواندگی محض پڑھنے اور لکھنے کی صلاحیت کا نام نہیں، یوم خواندگی پر پیغام

اسلام آباد (اے پی پی) صدر مملکت آصف علی زرداری نے کہا ہے کہ عالمی یوم خواندگی کے موقع پر میں تمام پاکستانیوں کو مبارکباد پیش کرتا ہوں اور اپنے ان مخلص اساتذہ، طلبہ، والدین، ماہرین تعلیم اور کمیونٹی ورکرز کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں جن کی انتھک کاوشیں ملک بھر میں تعلیم کے فروغ میں معاون ہیں۔ عالمی یوم خواندگی کے موقع پر ایوان صدر کے پریس ونگ سے جاری اپنے پیغام میں صدر مملکت آصف علی زرداری نے کہا کہ اس سال کا عالمی یوم خواندگی اس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 55)

اسلام آباد، وفاقی وزیر خزانہ سینیٹر محمد اورنگزیب اقتصادی رابطہ کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

حکومتی شخصیات کیلئے 6 ارب 60 کروڑ منظور، بلٹ پروف گاڑیاں — کفایت شعاری کے حکومتی دعوے کھوکھلے

اقتصادی رابطہ کمیٹی کا بڑا فیصلہ، 30 بلٹ پروف گاڑیوں کی خریداری پر اربوں روپے خرچ ہوں گے مہنگائی کے طوفان میں نئی بحث چھڑ گئی

عوام کو کفایت شعاری کا درس، حکومتی استعمال کیلئے اربوں کی بلٹ پروف گاڑیوں کی خریداری کی منظوری، خزانے پر نیا بوجھ

عوام مہنگائی سے نڈھال حکمرانوں کی سکیورٹی پر 6 ارب 60 کروڑ نچھاور، کفایت شعاری کے دعوے کھوکھلے

عوام کیلئے بچت، وی آئی پیز کیلئے بلٹ پروف آسائشیں؟ اربوں کی خریداری نے سوالات اٹھا دیئے، راجہ جاوید کی تحقیقی رپورٹ

اسلام آباد (راجہ جاوید اختر سے) اقتصادی رابطہ کمیٹی (ای سی سی) نے شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) سربراہی اجلاس کے دوران سربراہان مملکت کی نقل و حرکت کے لیے 30 بلٹ پروف گاڑیوں کی خریداری کے لیے 6.6 ارب روپے کی تکنیکی ضمنی گرانٹ کی منظوری دے دی وزارت خزانہ کے مطابق کابینہ کی اقتصادی رابطہ کمیٹی (ای سی سی) کا اجلاس پیر کو وفاقی وزیر خزانہ و محصولات سینیٹر محمد اورنگزیب کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ اجلاس میں وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اقدامات احسن اقبال، وفاقی وزیر قومی غذائی تحفظ و تحقیق رانا تنویر حسین، وفاقی وزیر سرمایہ کاری قیصر احمد شیخ، وفاقی وزیر پٹرولیم علی پرویز ملک، وزیراعظم کے مشیر برائے صنعت و پیداوار ہارون اختر خان کے علاوہ متعلقہ وزارتوں، ڈویژنز اور ریگولیٹری اتھارٹیز کے وفاقی سیکریٹریز اور سینئر حکام شریک ہوئے۔ اجلاس میں مختلف وزارتوں کی جانب سے پیش کیے گئے اہم امور اور تجاویز پر غور کیا گیا۔ اجلاس میں کابینہ ڈویژن کی جانب سے شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) سربراہی اجلاس کے دوران سربراہان مملکت کی نقل و حرکت کے لیے بلٹ پروف گاڑیوں کی خریداری سے متعلق سمری پر تفصیلی غور کیا گیا ستمبر 2027 میں ایس سی او سربراہی اجلاس کی میزبانی کرے گا، کابینہ ڈویژن نے گاڑیوں کی خریداری کے لیے 6.12 ارب روپے کے ٹیکنیکل سپلیمنٹری گرانٹ (ٹی ایس جی) کی منظوری طلب کی تھی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 57)

حکومتی درخواست مسترد: حکمران دھرنوں کے مزید پھیلنے سے پہلے لیوی ختم کردیں، حافظ نعیم الرحمن

عوام کا غصہ ناقابل برداشت، ٹرین مارچ بھی ہوگا اور اسلام آباد کی جانب لانگ مارچ بھی کیا جائے گا

سودی معیشت تمام خرابیوں کی جڑ، سود ختم کیا جائے، امیر جماعت اسلامی کا لاہور دھرنا سے خطاب

لاہور (نمائندہ شہرنامہ) امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمن نے کہا ہے کہ حکومت نے تین دن کی مہلت مانگ کر دھرنا ختم کرنے کی درخواست کی ہے، واضح کر دینا چاہتا ہوں دھرنے اور پرامن احتجاج جاری رہے گا، حکمرانوں کے لیے بہتر یہی ہے جلد پٹرولیم (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

صوبے، انتظامی یونٹس قومی مسئلہ، کہیں سے مخالفت نہیں ہونی چاہیے، خواجہ آصف

میرے پاس انتظامی یونٹس سے متعلق معلومات نہیں، یہ اچھی بات ہے کہ اسلام میں آزاد ادارہ قائم کیا جائے، وزیر دفاع

اگر فیڈرل میں یہ ہو رہا ہے تو یہ صوبوں کیلئے بھی حساسیت سے عاری ہوگا کہ وہ اس کو فالو کریں، قیاس آرائی نہیں کر سکتے، گفتگو

لاہور، امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمن دھرنا کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا کہ صوبے یا انتظامی یونٹس کا قیام ایک قومی مسئلہ ہے، اس میں کہیں سے مخالفت نہیں ہونی چاہیے۔ وزیر دفاع خواجہ آصف نے پارلیمنٹ ہاؤس میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ان کے پاس انتظامی یونٹس سے متعلق ابھی کوئی معلومات نہیں، یہ اچھی بات ہے کہ اسلام میں ایک آزاد ادارہ قائم کیا جائے جسے آپ اسمبلی بھی کہہ سکتے ہیں، اسکو صوبائی حکومت یا پھر کیپیٹل کی حکومت بھی کہہ سکتے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 49)

صدر مملکت کا دورہ فرانس منسوخ، آج پاکستان واپسی ہوگی

لندن (مانیٹرنگ ڈیسک) صدر مملکت آصف علی زرداری نے فرانس کا دورہ منسوخ کر دیا، جبکہ وہ برطانیہ کا دورہ مکمل کر کے 8 ستمبر کو پاکستان واپس روانہ ہوں گے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ صدر زرداری منگل کے روز لندن کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 50)

جنگ ستمبر میں پاک بحریہ کی مثالی کارکردگی قابل فخر، سیدال خان

یوم بحریہ پاک بحریہ کی شاندار قربانیوں اور کامیابیوں کو یاد کرنے کا موقع

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) قائم مقام چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے یوم بحریہ کے موقع پر پاک بحریہ کے افسران اور جوانوں کو شاندار خراج تحسین پیش کرتے ہوئے ان کی بہادری، پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور پاکستان کی بحری سرحدوں کے دفاع کے لیے غیر متزلزل عزم (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 52)

شمالی کوریا کا نیا جنگی بحری جہاز کو جوہری جوابی کارروائی کا حصہ بنانے کا اعلان

ونسان (آئی این پی) شمالی کوریا کے رہنما کم جونگ ان نے کہا ہے کہ ملک کا نیا جنگی بحری جہاز جوہری جوابی کارروائی کے نظام کا حصہ ہوگا اور دشمن کے خلاف تباہ کن جوابی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 51)

سابق سینیٹر مشتاق سمیت 96 ملزمان کی ضمانت منظور

عدالت نے 5، 5 ہزار روپے کے مچلکوں کی عوض ضمانت کی درخواستیں منظور کیں

اسلام آباد (آئی این پی) انسداد دہشتگردی عدالت اسلام آباد نے کشمیر سے متعلق مظاہرے کے خلاف درج مقدمے میں سابق سینیٹر مشتاق سمیت 96 ملزمان کی ضمانت بعد از گرفتاری منظور کر لی۔ پولیس کی جانب سے گرفتار 96 ملزمان کی ضمانت کی درخواستوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 53)

آپریشن سومناتھ ملکی دفاعی تاریخ کا قابل فخر باب، یوسف گیلانی

قائمقام صدر کا نیوی ڈے پر پاک بحریہ کے افسران اور اہلکاروں کو خراج تحسین

اسلام آباد (اے پی پی): قائم مقام صدر سید یوسف رضا گیلانی نے پاکستان نیوی ڈے کے موقع پر پاک بحریہ کے افسران اور اہلکاروں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے ملکی بحری سرحدوں، ساحلی سلامتی اور قومی مفادات کے تحفظ میں ان کے کردار کو سراہا ہے۔ اپنے پیغام میں قائم مقام صدر نے کہا کہ پاکستان نیوی ڈے پاک بحریہ کی جرات، قربانیوں اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو یاد کرنے کا دن ہے۔ انہوں نے کہا کہ 1965 کی جنگ کے دوران پاک بحریہ نے غیر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 41)

جماعت اسلامی کی تجاویز، وزارتوں سے رائے لی جائیگی، احسن اقبال

وزیراعظم کی خواہش ہے معاشی بحالی کے ثمرات عوام تک پہنچیں

ہم سب کو عوام کا مفاد عزیز ہے، جماعت اسلامی کے وفد سے میٹنگ میں گفتگو

لاہور (اے پی پی) وفاقی وزیر منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اقدامات پروفیسر احسن اقبال کی زیر صدارت جماعت اسلامی کے نائب امیر لیاقت بلوچ کی قیادت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 42)

کراچی، ایئر وائس مارشل اختر عمران سدوزئی راشد منہاس شہید کے مزار پر حاضری کے بعد دعا کر رہے ہیں

راشد منہاس شہید کے مزار پر تقریب، سلامی پیش

ایئر آفیسر کمانڈنگ ایئر وائس مارشل اختر عمران کی مزار پر حاضری فاتحہ خوانی کی

اسلام آباد، کراچی (بیورو رپورٹ + نامہ نگار) پائلٹ آفیسر راشد منہاس شہید، نشان حیدر کی عظیم قربانی کی یاد میں کراچی میں ان کی آخری آرام گاہ پر پھولوں کی چادر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 43)

پاک فضائیہ کی اعلیٰ پیشہ ورانہ مہارت اور صلاحیتوں پر پوری قوم کو فخر ہے، محسن نقوی

پاک فضائیہ کے شاہینوں نے 1965ء کی جنگ میں مغرور دشمن کا غرور خاک میں ملایا، وفاقی وزیر داخلہ

وطن کی فضائی سرحدوں کے پاسبان ہمہ وقت بیدار، مستعد، قربانیوں کو سلام پیش کرتے ہیں، یوم فضائیہ پر پیغام

اسلام آباد (صباح نیوز) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا ہے کہ پاک فضائیہ کے شاہینوں نے 1965ء کی جنگ میں دشمن کا غرور خاک میں ملایا، پاک فضائیہ کی اعلیٰ پیشہ ورانہ مہارت اور صلاحیتوں پر پوری قوم کو فخر ہے۔ محسن نقوی نے یوم فضائیہ پر اپنے پیغام میں کہا کہ 7 ستمبر 1965ء پاک فضائیہ کی غیر معمولی شجاعت اور بے مثال پیشہ ورانہ مہارت کا تاریخی دن ہے جبکہ اسکواڈرن لیڈر ایم ایم عالم کی شجاعت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

حماد اظہر عدالت پیش، 20 روزہ جسمانی ریمانڈ منظور

والدہ عشر اظہر نے لاہور ہائیکورٹ میں بیٹے کی بازیابی کیلئے درخواست دیدی

لاہور (مانیٹرنگ ڈیسک) انسداد دہشت گردی عدالت نے پاکستان تحریک انصاف کے رہنما حماد اظہر کو 20 روزہ جسمانی ریمانڈ پر پولیس کے حوالے کر دیا۔ انسداد دہشتگردی کی عدالت کے جج ملک عابد حسین نے سماعت کی، پراسیکیوشن نے بتایا کہ حماد اظہر کی نومئی کو جناح ہاؤس حملہ کیس میں گرفتاری ڈالی گئی ہے، حماد اظہر کے وکیل نے بتایا کہ نومئی کو حماد اظہر گوجرانوالہ میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

سینیٹ قائمہ کمیٹی، طلال چوہدری اور سیف اللہ ابڑو کے درمیان تلخ کلامی

اسلام آباد (آئی این پی) سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے داخلہ کے اجلاس کے دوران وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری اور سیف اللہ ابڑو کے درمیان شدید تلخ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)

اسلام آباد سٹاک ایکسچینج میں فاؤنڈرز وال کا افتتاح

قائمقام صدر کا کیپیٹل مارکیٹ مضبوط بنانے اور ایکویٹی فنانسنگ کے فروغ پر زور

اسلام آباد (صباح نیوز) قائم مقام صدر سید یوسف رضا گیلانی نے اسلام آباد اسٹاک ایکسچینج ٹاورز لمیٹڈ میں فاؤنڈرز وال کا افتتاح کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان کی کیپیٹل مارکیٹ کو مزید مضبوط بنانے، عوامی شمولیت وسیع کرنے اور کاروباری اداروں کے لیے ایکویٹی فنانسنگ کے استعمال کو فروغ دینے کی ضرورت ہے۔ اسٹاک ایکسچینج محض تجارتی حجم، انڈیکس پوائنٹس اور مارکیٹ کیپٹلائزیشن کے اعداد و شمار نہیں بلکہ اعتماد کا ایسا ذریعہ ہیں جو افراد کی بچت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

آبنائے ہرمز میں نقشوں پر عمان سے اتفاق ہوگیا، محسن رضائی

تہران (صباح نیوز) ایرانی سپریم نیشنل سیکیورٹی کونسل کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 44)

آبنائے ہرمز میں کسی بھی ملک کی فوجی موجودگی جارحیت تصور ہوگی، ایران

تہران (صباح نیوز) ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 45)

اسلام آباد، سیکرٹری وزارت معاشی امور محمد حمیر اور جاپان کے سفیر معاہدہ کے بعد دستاویزات کا تبادلہ کر رہے ہیں

جاپان سندھ میں سیلاب بچاؤ کیلئے 16.4 ملین ڈالر گرانٹ دیگا

مقصد سندھ میں سیلاب سے بچاؤ کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانا ہے، حکام

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) پاکستان اور جاپان کے درمیان سندھ میں سیلاب سے تحفظ کے منصوبے کے لیے گرانٹ معاہدے پر دستخط ہوگئے۔ وزارت اقتصادی امور کے مطابق جاپان منصوبے کے لیے 58.2 ارب جاپانی ین کی گرانٹ فراہم کرے گا، جس کی مالیت تقریباً 4.16 ملین امریکی ڈالر ہے۔ منصوبے کا مقصد سندھ میں سیلاب سے بچاؤ کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 37)

UAE نے متبادل تجارتی راستے بنانے شروع کر دیئے

توانائی برآمدات، معاشی سرگرمیوں کو یرغمال نہیں بننے دیں گے، صدارتی مشیر

ابوظبی (مانیٹرنگ ڈیسک) متحدہ عرب امارات نے کہا ہے کہ ایران امریکا جنگ کے باعث متبادل تجارتی راستے بنانے شروع کر دیئے ہیں۔ یو اے ای کے صدارتی مشیر انور قرقاش نے کہا ہے کہ توانائی برآمدات اور تجارت کے لیے متبادل راستے تیار کرنا شروع کر دیے ہیں، توانائی برآمدات اور معاشی سرگرمیوں کو جنگ کے باعث یرغمال نہیں بننے دیں گے۔ انور قرقاش (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)

پاکپتن ہسپتال میں 20 بچوں کی ہلاکت کیس، سی ای او ہیلتھ، ایم ایس بری

پاکپتن (آئی این پی) پاکپتن کے ڈی ایچ کیو ہسپتال میں آکسیجن نا ملنے اور عملے کی مبینہ غفلت کے نتیجہ میں 20 بچوں کی ہلاکت کیس کا فیصلہ سنا دیا گیا۔ فیصلے میں عدالت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 46)

یوم فضائیہ، ایئر فورس کی جانب سے نیا ملی نغمہ جاری

اسلام آباد (صباح نیوز) یوم فضائیہ کے موقع پر پاکستان ایئر فورس نے نیا ملی نغمہ جاری کر دیا جس میں وطن کے دفاع کیلئے پاک فضائیہ کے شاہینوں کی جرات، پیشہ ورانہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 47)

شمالی کوریا کی بحریہ میں 5 ہزار ٹن وزنی دوسرا تباہ کن جہاز شامل

پیانگ یانگ (آئی این پی) شمالی کوریا نے 5 ہزار ٹن کا دوسرا تباہ کن جہاز کانگ کون کلاس بحری بیڑے میں شامل کر لیا، یہ جہاز شمالی کوریا کی جوہری جوابی کارروائی کے نظام (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 48)

مسابقتی بجلی مارکیٹ کے قیام میں نیپرا کا فیصلہ اہم سنگ میل ہے، وفاقی وزیر توانائی

یوز آف سسٹم چارج کا تعین سی ٹی بی سی ایم کے لیے آخری اہم ریگولیٹری اقدام تھا، سردار اویس احمد خان لغاری

مسابقتی بجلی مارکیٹ پاکستان کو روایتی واحد خریدار نظام سے آگے لے جائے گی، اہل صنعتی صارفین خرید سکیں گے، بیان

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) وفاقی وزیر توانائی سردار اویس احمد خان لغاری نے نیپرا کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ نیپرا کا فیصلہ مسابقتی بجلی مارکیٹ کے قیام میں اہم سنگ میل ہے۔ اویس لغاری نے کہا کہ یوز آف سسٹم چارج کا تعین سی ٹی بی سی ایم کے لیے آخری اہم ریگولیٹری اقدام تھا، یوز آف سسٹم چارج کے تعین سے پہلے سی ٹی بی سی ایم نیلامی کی راہ ہموار ہوگئی ہے۔ وفاقی وزیر توانائی کا کہنا تھا کہ مسابقتی بجلی مارکیٹ پاکستان کو روایتی واحد خریدار نظام سے آگے لے جائے گی، اہل صنعتی صارفین پہلی بار اپنی پسند کے بجلی فراہم کنندگان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 39)

اسلام آباد، نیشنل انسٹیٹیوٹ آف پبلک ایڈمنسٹریشن کراچی کے وفد کا پارلیمنٹ دورہ کے موقع پر گروپ فوٹو

پاکستان کا 101 معیشتوں میں 17 واں نمبر

بزنس ریڈی رینکنگ مزید بہتر بنانے کے لیے اہم متعلقہ اقدامات کی منظوری

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان نے پاکستان کی بزنس ریڈی رینکنگ مزید بہتر بنانے کے لیے اہم متعلقہ اقدامات کی منظوری دے دی۔ ایس ای سی پی کے مطابق پاکستان بزنس انٹری کیٹیگری میں 101 معیشتوں میں 17 ویں نمبر پر ہے۔ بزنس انٹری کیٹیگری میں پاکستان کا اسکور 64.86 ہے۔ کمپنیوں کی رجسٹریشن اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 38)

سپریم کورٹ، واپڈا ملازمین کو ریلیف، مالی بوجھ کی دلیل مسترد

سابقہ ریلیف بحال رکھنے کا حکم، سپریم کورٹ نے 5 نظرثانی درخواستیں نمٹا دیں

اسلام آباد (صباح نیوز) سپریم کورٹ آف پاکستان کے جسٹس میاں گل حسن اورنگزیب نے ریمارکس دیئے ہیں کہ مالی بوجھ پڑنے کا سپریم کورٹ سے کوئی لینا دینا نہیں، واپڈا وکیل کہیں گے کہ پیسے بہت زیادہ ہیں تو کیا ہم لوگوں کو ان کے حقوق نہیں دیں گے۔ جبکہ چیف جسٹس آف پاکستان جسٹس یحییٰ خان آفریدی نے ریمارکس دیئے کہ واپڈا نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 40)

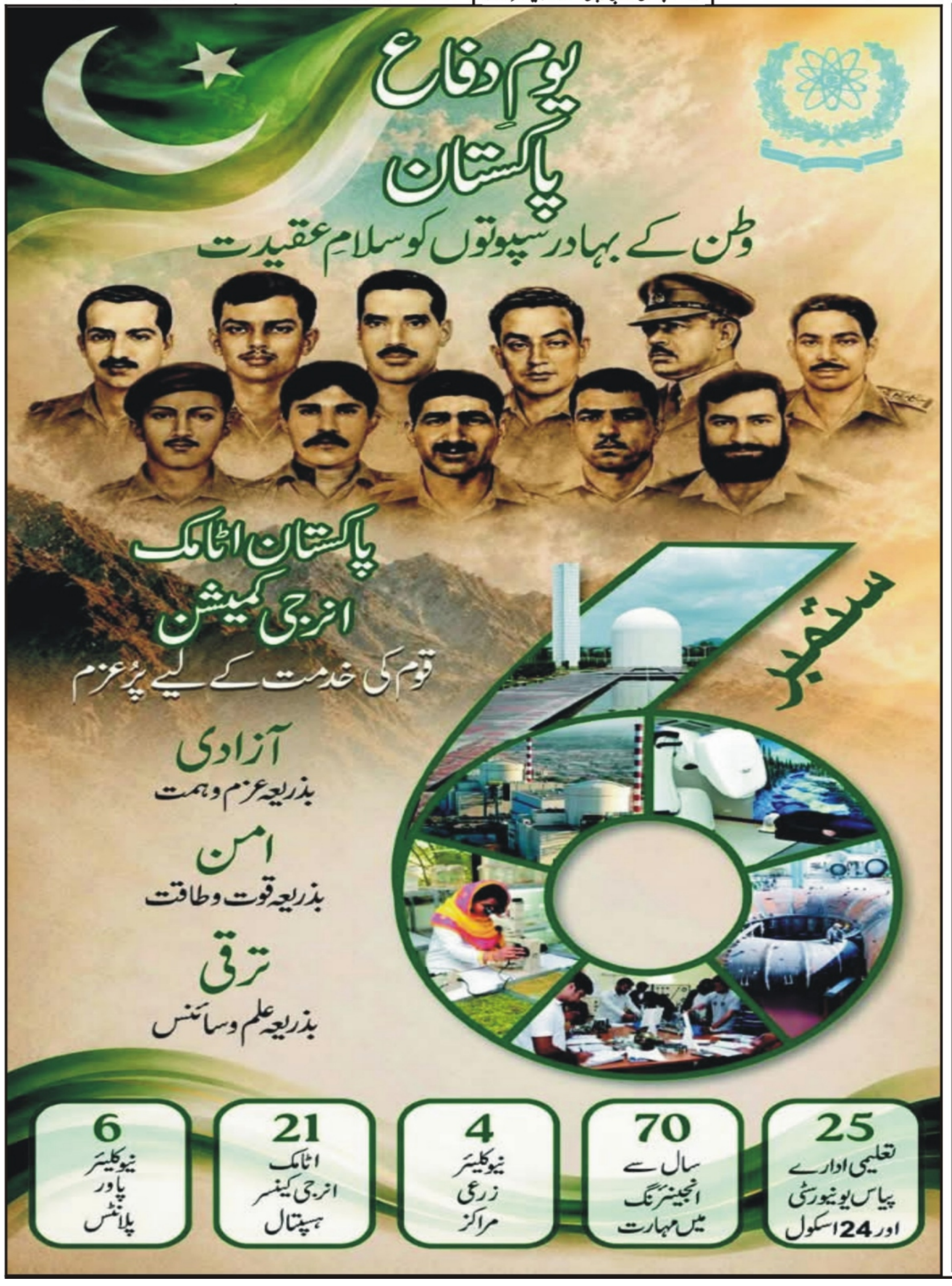

روزنامہ
Daily SHEHAR NAMA Islamabad
شہرنامہ اسلام آباد

ایڈیٹوریل

فون: 0333-5196088
0344-5335568
Email:sheharnama@gmail.com

پبلشر عائشہ تنویر نے روحانی آرٹ پرنٹنگ پریس 35/E چغتائی پلازہ فضل حق روڈ بلیو ایریا اسلام آباد سے چھپوا کر سیکنڈ فلور العریش پلازہ، غوری ٹاؤن وی آئی پی اسلام آباد سے شائع کیا

رابطہ آفس: سیکنڈ فلور العریش پلازہ، غوری ٹاؤن وی آئی پی اسلام آباد
آفس: سٹریٹ نمبر 10، 11th ایونیو بحریہ انکلیو اسلام آباد

سیاسی ٹکراؤ کسی طور پیدا نہ ہونے پائے!

ایشیائی ترقیاتی بینک (اے ڈی بی) کے جنوبی، وسطی اور مغربی ایشیاء کے نائب صدر نے وزیراعظم ہاؤس میں جناب شہباز شریف سے ملاقات کی جس کے دوران وزیراعظم نے واضح کیا کہ سخت مالیاتی اور انتظامی اصلاحات کی بدولت ملکی معیشت میں استحکام آیا اور اِسی وجہ سے سرمایہ کاروں کا پاکستان پر اعتماد بحال ہوا۔ اُن کا کہنا تھا کہ فچ، موڈیز اور ایس اینڈ پی جیسی عالمی ریٹنگ ایجنسیوں نے پاکستان کے لئے مستحکم معاشی منظرنامے کی درجہ بندی کی ہے۔ اُن کا کہنا تھا کہ ایم ایل۔ون ریلوے کوریڈور کی جدید خطوط پر اپ گریڈیشن مال برداری کے نظام کو بہتر بنانے اور علاقائی تجارتی روابط مضبوط کرنے کے لئے ناگزیر ہے۔ ملاقات میں نجی شعبے کی معاونت، توانائی، غذائی تحفظ، برآمدات، مصنوعی ذہانت اور انفارمیشن ٹیکنالوجی میں مشترکہ تعاون کا جائزہ لینے کے بعد اتفاق کیا گیا کہ کنٹری پارٹنرشپ سٹریٹجی 2026۔30ء کی ترجیحات کو مؤثر اقدامات میں ڈھال کر عوام کے معیارِ زندگی میں بہتری لائی جائے گی۔ وزیراعظم نے معزز مہمان کا خیر مقدم کرتے ہوئے شہری بنیادی ڈھانچے، ٹرانسپورٹ اور عوامی خدمات کے منصوبوں میں اے ڈی بی کے تعاون کو سراہا۔ واضح ہو رہا ہے کہ چند سال قبل ڈگمگاتی معیشت اب بحالی کے راستے پر گامزن ہے، اِس کا اعتراف دنیا بھی کر رہی ہے۔ موڈیز اور فچ سمیت عالمی ریٹنگ ایجنسیاں پاکستان کی کریڈٹ ریٹنگ میں بہتری کے علاوہ اِس کی معیشت کو درست راستے پر گامزن قرار دے چکی ہیں۔ ملک کے اندر بھی معیشت کی بحالی کی آوازیں بلند ہو رہی ہیں، دو، تین روز قبل ہی وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے کہا تھا کہ پاکستان نے یورو بانڈ کے ذریعے تین ارب ڈالر حاصل کر لئے ہیں۔ ایشیائی ترقیاتی بینک کی ٹیکس اصلاحات سے متعلق تقریب سے خطاب کرتے ہوئے اُن کا کہنا تھا کہ یہ پاکستان کی تاریخ کی سب سے بڑی بانڈ ٹرانزیکشن ہے، یہ کامیاب اجراء عالمی ریٹنگ ایجنسیوں کے پاکستان پر اعتماد کا مظہر ہے۔ فیڈریشن آف پاکستان چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے صدر نے بھی کچھ عرصہ قبل اعتراف کیا تھا کہ ملکی معیشت بتدریج بہتری کی طرف بڑھ رہی ہے تاہم اِس کا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ معیشت مکمل طور پر مستحکم ہو چکی ہے۔ امریکہ ایران جنگ نے پاکستان سمیت دنیا کی کم و بیش ہر معیشت کو بُرے طریقے متاثر کیا ہے، تیل کی عالمی قیمتوں کے باعث روز بروز بڑھتی مہنگائی نے بعض معیشتوں کو تو تباہی کے دہانے پر لا کھڑا کیا ہے تاہم اِس کے باوجود پاکستان اپنی معاشی سمت استحکام کی طرف گامزن رکھنے میں کامیاب رہا ہے۔ تیل کی بڑھتی قیمتوں کے باعث بڑھتے ملکی درآمدی بل نے تجارتی خسارے اور زرِمبادلہ کے ذخائر کو متاثر ضرور کیا ہے تاہم یہ خطرناک صورتحال سے دوچار نہیں ہوئے۔ مہنگائی نے عام آدمی کی قوتِ خرید کو شدید متاثر کیا ہے، حساس قیمتوں کے اشاریے مہنگائی میں مسلسل اضافے کی نشاندہی کر رہے ہیں جس کی وجہ سے معاشی استحکام کے اثرات ابھی نچلی سطح تک نہیں پہنچ پا رہے۔ اِن حالات میں ملک میں کسی قسم کا سیاسی عدم استحکام نئے بحران کو جنم دے سکتا ہے۔ سیاسی اور معاشی استحکام ایک دوسرے کے لئے لازم و ملزوم ہیں۔ حال ہی میں چھڑنے والی نئے صوبوں کی بحث شدید تر ہوتی چلی جا رہی ہے، پاکستان پیپلز پارٹی نئے صوبوں کے حق میں نہیں ہے، اِس لئے ایک بار پھر سندھ اسمبلی میں تقسیم کے خلاف قرارداد منظور کی گئی ہے، ماضی میں بھی اِسی موضوع پر کم و بیش آدھی درجن کے قریب قراردادیں منظور کی جا چکی ہیں۔ بعض وفاقی وزراء نئے صوبوں کے حق میں بیانات دیتے نظر آتے ہیں تاہم وزیراعظم کی طرف سے اِس پر تاحال کوئی ردعمل سامنے نہیں آیا۔

ملک کو نئے انتظامی یونٹوں کی ضرورت ہے یا نہیں، ضلعی حکومتیں اِس کا متبادل ہو سکتی ہیں کہ نہیں، نئے صوبے بن جائیں تو گورننس میں بہتری آئے گی یا نہیں، یہ وہ سوالات ہیں جن کے جواب ڈھونڈے جانا چاہئیں۔ پیپلز پارٹی کا موقف نئے صوبوں کے خلاف جبکہ متحدہ قومی موومنٹ ان کے حق میں ہے۔ رانا ثناء اللہ ایک طرف یہ بیان دیتے ہوئے پائے جاتے ہیں کہ مسلم لیگ (ن) نے نئے صوبوں کی تشکیل کے حوالے سے کوئی منصوبہ پیش نہیں کیا لیکن دوسری طرف وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال گورننس میں بہتری لانے کے لئے متعدد مؤثر اور بااختیار ضلعی حکومتیں لانے یا پھر درجن بھر سے زائد صوبے بنانے کی بات کرتے ہیں۔ مختلف بیانات اور مسلم لیگ (ن) کے غیر واضح موقف کے باعث ملک میں بحث و تمحیص کا سلسلہ جاری ہے جس سے ابہام بڑھ رہا ہے۔ جناب وزیراعظم کو چاہئے کہ جیسے وہ سخت فیصلوں کے باعث معاشی بہتری لانے میں کامیاب ہوئے ہیں ویسے ہی وہ سیاسی استحکام کے لئے بھی تیزی سے کام کریں۔ اُنہیں چاہئے کہ وہ تمام سیاسی جماعتوں خصوصاً اپنے اتحادیوں کو اعتماد میں لے کر اپوزیشن کی شکایات دور کرنے کے لئے اقدامات کریں۔ دنیا میں جہاں بھی سیاسی عدم استحکام پر قابو پا لیا گیا وہاں کی معیشت پھلنے پھولنے لگی، ہندوستان میں سیاسی استحکام نے معاشی اصلاحات کو کامیاب بنایا۔ اِس وقت پاکستان میں بھی ضروری ہے کہ سیاسی جماعتیں گروہی اور علاقائی مفادات کو ایک طرف رکھ کر یکجہتی کا مظاہرہ کریں، سیاسی ٹکراؤ کسی طور پیدا نہ ہونے پائے تاکہ مشکل ترین حالات میں حاصل کی گئی معاشی بحالی کہیں ہاتھوں سے ریت کی طرح نہ نکل جائے۔

6 ستمبر یوم دفاع!

ہمارے ازلی مکار دشمن بھارت نے اپنی شرارتوں اور شرانگیزیوں کے تسلسل میں ہمیں دفاعِ وطن کے تقاضے نبھاتے نبھاتے 6 ستمبر 1965ء سے 10 مئی 2025ء کی سرخروئی تک پہنچا دیا ہے۔ سو اب ہمارے اندر دفاعِ وطن کا جذبہ مزید جوان اور مزید تیز ہو گیا ہے۔ ہمیں اب دشمن کے چھکے چھڑانے کے لئے اسے صرف 6 ستمبر اور 10 مئی کی ہزیمت کا آئینہ ہی دکھانا ہوتا ہے، وہ سرتاپا پسینے میں بھیگتا، تھرتھر کانپتا نظر آتا ہے۔ ستمبر 65ء کی جنگ کے وقت میری عمر محض گیارہ برس تھی اور میں پرائمری کا امتحان پاس کر کے گورنمنٹ ہائی سکول پاکپتن میں چھٹی کلاس میں داخل ہو چکا تھا۔ پاکپتن کا ماحول اس وقت بالکل دیہات والا تھا۔ اس وقت تک ہمیں بجلی کی سہولت بھی دستیاب نہیں تھی اس لیے گھروں میں برقی قمقموں اور پنکھوں کا بھی کوئی تصور نہیں تھا، ٹی وی، فریج جیسی الیکٹرانک اشیاء تو بہت دور کی بات تھی۔ گھروں میں مٹی کے دیئے اور لالٹین سے روشنی کی جاتی جبکہ گلیوں بازاروں میں کمیٹی والے کھمبوں پر مٹی کے تیل سے روشن ہونے والی لالٹین دن ڈھلنے کے بعد روشن کر دیا کرتے تھے۔ زیادہ تر گھر مٹی، گارے کے بنے ہوتے تھے اور بہت زیادہ باوسیلہ لوگ ہی پختہ اینٹوں کے گھر بنایا کرتے تھے۔ اس ماحول میں رات کو دیر تک جاگنے کا بھی کوئی تصور نہیں تھا۔ محلہ پیر کریاں میں ہمارا گھر بھی چار پانچ مرلے پر مٹی گارے کا بنا ہوا تھا جس میں پانی کی سہولت ہینڈ پمپ (نلکے) سے حاصل کی جاتی تھی۔ گھر کے صحن میں بھینس باندھی جاتی اور گرمیوں میں چارپائیاں بھی اسی صحن میں بھینس کے اردگرد ڈالی جاتیں۔ والد صاحب چودھری محمد اکرم (گولڈ میڈلسٹ کارکن تحریک پاکستان) مسلم لیگی کارکن ہونے کے ناطے محلے اور شہر کی سیاسی سرگرمیوں میں بھی شریک رہتے تھے اور اس ناطے سے ہمارے گھر کی بیٹھک ایک دوسرے کے ساتھ ملکی حالات کو شیئر کرنے کا ذریعہ بنا کرتی جہاں ریوالونگ حقے کی نئے باری باری ہر شریک محفل کے منہ کا رخ کرتی اور پھر منہ سے دھوئیں کے مرغولے چھوڑتے ہوئے ایک دوسرے کے سیاسی نظریات ملکی حالات کی مناسبت سے سامنے آتے۔

اس وقت پاک بھارت سرحدی کشیدگی عروج پر تھی چنانچہ ہماری بیٹھک میں ہونے والی نشستوں کا موضوع بھی پاکستان بھارت کشیدگی سے پیدا ہونے والی صورتحال کا بنا کرتا، اس وقت ہمیں مارشل لاء کے مضمرات کا کوئی زیادہ ادراک نہیں تھا چنانچہ ملکی حالات کی مناسبت سے صدر مملکت فیلڈ مارشل ایوب خاں ہمیں اپنے قومی ہیرو کے روپ میں نظر آتے۔ بچپن میں ہی مجھے مصوری کا شوق چرایا تو دیگر مشاہیر کی طرح میں نے صدر ایوب خاں کا پورٹریٹ بھی بنا ڈالا۔ تقریباً ہر گھر میں ایوب خاں کی تصویر آویزاں ہوتی تھی۔ پورے محلے میں صرف ہمارے گھر میں سیل سے چلنے والا ایک ٹرانسسٹر ریڈیو تھا جس پر تازہ ترین خبروں کا بلیٹن سننے کے لیے محلے کے لوگ جمع رہتے۔

انہی خبروں کے ذریعے 6 ستمبر 1965ء کو اطلاع ملی کہ دشمن کی فوج نے ہم پر حملہ کر دیا ہے۔ کمیٹی والوں نے خطرے کے وقت بلیک آؤٹ کرنے اور سائرن بجانے کا اہتمام کیا اور لوگوں کو اپنے گھروں میں خندقیں کھودنے کی ہدایت کی چنانچہ والد صاحب نے ہمیں ساتھ لگا کر گھر کے صحن میں چھ فٹ گہری اور اتنی ہی لمبی خندق کھود دی۔ جیسے ہی سائرن بجتا ہم سب گھر والے اس خندق میں چلے جاتے اور خطرہ ٹلنے پر باہر نکل آتے مگر یہ پریکٹس زیادہ دیر تک برقرار نہ رہ سکی کیونکہ لوگوں میں بھارتی جہاز دیکھنے اور اس پر پھبتیاں کسنے کا بھی جنون پیدا ہو چکا تھا۔ چنانچہ 6 ستمبر ہی کی رات جب سائرن بجنا شروع ہوئے تو بلیک آؤٹ ہونے کے باوجود محلے کے سب بچے، بوڑھے، جوان، خندقوں میں جانے کے بجائے گھروں کی چھتوں پر یا کھلے میدان میں آ گئے تاکہ حملہ کے لیے آنے والے بھارتی جہازوں کا مشاہدہ کر سکیں۔ ہمارے علاقے میں یہ جہاز ہیڈ سلیمانکی سے اڑ کر آیا کرتے تھے اور اکثر جہاز ہماری فضائیہ کے ہتھے چڑھ کر زمین بوس ہو جاتے۔ اسی طرح اپنے علاقے میں دو چار بھارتی جہاز گرنے کا نظارہ میں نے خود اپنی آنکھوں سے دیکھا۔ ان تباہ شدہ جہازوں کا ملبہ ریلوے سٹیشن کے باہر گراؤنڈ میں چبوترہ بنا کر سجا دیا گیا اور جنگ کے دوران ہی لوگ جوق در جوق یہ ملبہ دیکھنے کے لیے آتے رہے۔ اس وقت ریڈیو پاکستان اور ریڈیو آزاد کشمیر پر قومی ترانوں کے ذریعے عوام کے دل گرمائے جاتے اور ان میں پاکستان کے ساتھ محبت اور اس کے تحفظ کے لیے ہر قربانی دینے کا جذبہ اجاگر کیا جاتا۔ مادام نور جہاں کے ملی نغموں کی دھوم مچ گئی جبکہ مہدی حسن، شوکت علی، مسعود رانا، احمد رشدی، مالا، نسیم بیگم اور رونا لیلیٰ کے گائے ملی نغمے بھی دلوں کو گرمانے لگے۔ صدر ایوب خاں نے ''ٹیڈی پیسہ دو ٹینک'' کے نام سے فنڈ قائم کیا تو اس فنڈ کے لیے مختلف مقامات پر رکھے گئے گلّے پلک جھپکتے میں بھرنے لگے۔ بچے' بوڑھے' نوجوان گلیوں بازاروں میں اور اپنے گھروں کی چھتوں پر ''میریا ڈھول سپاہیا تینوں رب دیاں رکھاں'' ......''غازیو' مجاہدو' جاگ اٹھا ہے سارا وطن''...... ''اے پتر ہٹاں تے نئیں وِکدے' توں لبھدی پھریں بازار کڑے''۔ اپنی جاں نذر کروں اپنی وفا پیش کروں' قوم کے مرد مجاہد تجھے کیا پیش کروں'' جیسے ملی نغموں کی بلند آہنگ کے ساتھ لے جماتے اور تان اٹھاتے تو فضاؤں میں وطن کی مٹی کی سوندھی سوندھی خوشبو بکھر کر وجد و کیف کا ماحول گرما دیتی۔ قوم کا بچہ بچہ اپنی جری و بہادر سپاہ کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرتا پاک فوج زندہ باد کے نعرے لگاتا نظر آتا۔ اس تناظر میں ایوب خاں کے پورٹریٹ بسوں، ٹرکوں اور دوسری پبلک ٹرانسپورٹ پر آویزاں ہونے لگے جبکہ ایوب خان کے ساتھ سیاسی اختلافات کی چادر بھی لپیٹ لی گئی اور پورے ملک میں مثالی ہم آہنگی کی فضا استوار ہوتی نظر آئی۔ یہ جذبہ ایسا تھا کہ لوگ غلیلوں سے پرندوں کی طرح بھارتی جہاز بھی شکار کرنے کی لگن سے سرشار نظر آتے تھے۔ ایسے جذبے والی قوم کو بھلا کون شکست دے سکتا ہے۔

کوئی ایسا راستہ!

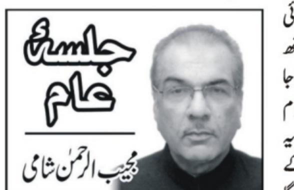

سندھ اسمبلی نے اپنے ایک ممتاز رکن نثار کھوڑو صاحب کی پیش کردہ قرارداد کو کثرتِ رائے سے منظور کر لیا۔ اس میں کہا گیا ہے کہ: یہ ایوان کسی بھی ایسی تجویز، منصوبے، سکیم یا آئینی انتظام کو، خواہ اسے کوئی بھی نام یا عنوان دیا جائے، واضح طور پر مسترد کرتا ہے، جس کا مقصد سندھ کو تقسیم کرنا، اس کی موجودہ علاقائی حدود تبدیل کرنا یا اس کے علاقے سے کوئی نیا صوبہ قائم کرنا ہو۔ ایوان اس منصوبے کو بھی مسترد کرتا ہے جس کے تحت صوبے کے کسی بھی حصے کو وفاقی انتظام یا بندوبست کے تحت رکھا جائے۔ اس قرارداد کی منظوری سے پہلے تند و تیز تقریریں کی گئیں۔ صدر آصف علی زرداری کی ہمشیرہ فریال تالپور کی تقریر میں تو جذبات کا سمندر امڈ آیا تھا: ''ہم سب اور سندھ کا بچہ بچہ اِس بات پر متفق ہے کہ ہم سندھ کو تقسیم نہیں ہونے دیں گے۔ ہم سندھ کا سودا نہیں کریں گے۔ یہ دھرتی ماں ہماری ہے اور ہم اِس کی حفاظت کریں گے۔ اُن کا کہنا تھا: پیپلز پارٹی اِس معاملے پر متحد ہے کہ سندھ کی وحدت پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہو گا۔ حتیٰ کہ اگر سندھ کے لئے استعفیٰ دینا پڑے، اسمبلی کی اکثریت چھوڑنا پڑے یا جان کی قربانی دینا پڑے تو وہ اِس سے بھی دریغ نہیں کریں گی۔ انہوں نے اپنی شناخت کا حوالہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: ''میں بلوچ خاندان سے ہوں، لیکن سندھ کا پانی پیا ہے، اسے تقسیم نہیں ہونے دوں گی۔ ذوالفقار علی بھٹو شہید اور بے نظیر بھٹو شہید کے اعتماد کو ٹھیس نہیں پہنچاؤں گی''۔ اپنے ساتھی ارکان کو مخاطب کرتے ہوئے یہ تک کہہ گزریں: ''آپ بے نظیر بھٹو کو کیا جواب دو گے، قیامت کے دن وہ ہمیں گریبان سے پکڑ کر پوچھے گی کہ ہم نے سندھ کے لئے کیا کِیا ہے؟ (محترمہ کو شاید یاد نہیں رہا کہ قیامت کے روز اپنے اعمال کا حساب اپنے رب کو دینا ہے، کسی اور کو نہیں)۔

وزیراعلیٰ مراد علی شاہ نے بھی پُرجوش تقریر میں واضح کیا کہ سندھ وہ صوبہ ہے جس نے سب سے پہلے پاکستان کے حق میں قرارداد منظور کی تھی، اپنے آپ کو اِس سے جوڑا تھا۔ اس صوبے کو کسی صورت تقسیم نہیں ہونے دیا جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے یہ دلچسپ نکتہ بھی پیش کیا کہ 1973ء کے اصلی دستور میں کسی صوبے کی تقسیم کا کوئی تصور موجود نہیں تھا۔ جنرل ضیاء الحق کے دور میں اس حوالے سے ترمیم کی گئی۔ شاہ صاحب کی بات اس حد تک تو درست ہے کہ کسی صوبے کی جغرافیائی حدود میں تبدیلی کو جنرل ضیاء الحق کے دور میں متعلقہ صوبائی اسمبلی کی دوتہائی اکثریت کی منظوری کے ساتھ مشروط کر دیا گیا تھا لیکن اس کا یہ مطلب نہیں لیا جا سکتا کہ اس ترمیم کے ذریعے نئے صوبوں کے قیام کا تصور آئین میں داخل کیا گیا، اس سے پہلے یہ ناقابل تصور تھا۔ شاہ صاحب اگر کسی آئینی ماہر کے ساتھ بیٹھ کر مطالعہ فرمائیں تو انہیں معلوم ہو جائے گا کہ 1973ء میں منظور کردہ دستوری متن کے مطابق کسی صوبے کی حدود میں ردوبدل کے لئے اس اسمبلی کی اجازت درکار نہیں تھی۔ قومی اسمبلی اور سینیٹ کی دوتہائی اکثریت کو یہ اختیار حاصل تھا کہ وہ آئین میں کوئی بھی تبدیلی کر گزرے۔ 1973ء کے دستور کا بنیادی متن اگر مدنظر رکھا جائے تو پھر یہ کہا جائے گا کہ کسی بھی صوبے کی حدود میں ردوبدل صرف قومی اسمبلی اور سینیٹ کی دوتہائی اکثریت کے ذریعے کیا جا سکتا تھا۔ جنرل ضیاء کے دور (1985ء) میں دفعہ 239 میں ترمیم کر کے نئے صوبوں کا قیام مشکل بنا ڈالا گیا۔

تاریخ کی ایک دلچسپ حقیقت یہ بھی ہے کہ جنرل ضیاء الحق کے دور (1983ء) میں دستور میں ترامیم تجویز کرنے کے لئے مولانا ظفر احمد انصاری مرحوم کے زیر قیادت جو کمشن قائم کیا گیا تھا اور جس میں بڑے بڑے جید علماء اور قانون دان شامل تھے، نے سفارش کی تھی کہ تمام ڈویژنوں کو صوبوں کا درجہ دے دیا جائے۔ اس رپورٹ کے مطابق بڑے اور غیر متوازن صوبوں کو چھوٹی انتظامی اکائیوں میں تقسیم کر کے وسائل کی تقسیم کو متوازن اور وفاق کو طاقتور بنایا جانا تھا۔ اس وقت چاروں صوبوں کے کل اکیس ڈویژن تھے، ہر ڈویژن کو صوبے کا درجہ دینے سے اتنے ہی صوبے وجود میں آ جاتے۔ جنوبی پنجاب، ملتان، ڈیرہ غازیخان اور بہاولپور میں تقسیم ہو جاتا۔ جنرل ضیاء الحق اس رپورٹ کے مطابق اقدام کرنا چاہتے تھے لیکن ایم آر ڈی کی تحریک نے مہلت نہ دی اور انہیں عام انتخابات کا اعلان کرنا پڑا۔ بعدازاں انہی کے ہاتھوں دفعہ 239 میں اس طرح ترمیم سرزد ہوئی کہ نئے صوبے بنانا مشکل تر بنا دیا گیا، متعلقہ صوبائی اسمبلی کی دوتہائی اکثریت کی حمایت کی شرط نے منظر بدل ڈالا: ہیں کواکب کچھ نظر آتے ہیں کچھ۔

اِس بحث سے قطع نظر، سندھ اسمبلی کی قرارداد نے ماحول کو یکسر تبدیل کر دیا ہے۔ اگرچہ یہ اتفاق رائے سے منظور نہیں ہوئی، ایم کیو ایم اور جماعت اسلامی پر مشتمل اپوزیشن نے اس کی حمایت کرنے کے بجائے واک آؤٹ کیا تاہم یہ بات معنی خیز ہے کہ کسی اپوزیشن رکن نے واضح طور پر سندھ کی تقسیم کا مطالبہ نہیں کیا، وہ انتظامی یونٹس کے قیام ہی پر زور دیتے رہے۔ سندھ اسمبلی کی اس قرارداد کے بعد یہ بات ایک سو نہیں ایک ہزار فی صد عیاں ہو گئی ہے کہ پیپلز پارٹی اور اس کے جملہ ہم نوا کسی طور سندھ کی جغرافیائی حدود میں کسی نئے صوبے کے قیام کی اجازت نہیں دیں گے۔ مسلم لیگ (ن) نے ابھی تک کسی واضح موقف کا اعلان نہیں کیا۔ اس کے بعض وزراء دھیمے لہجے میں نئے صوبوں کے قیام کی حمایت کر رہے ہیں، لیکن اس پر جم کر بات نہیں کر پاتے، قیادت نے اس پر چپ سادھ رکھی ہے یا پیپلز پارٹی کی اوٹ لے لی ہے۔ جہاں تک تحریک انصاف کا تعلق ہے، اس کے منشور میں نئے صوبوں کے قیام کی تجویز موجود تھی لیکن فی الوقت اس کے رہنما اِس حوالے سے محتاط الفاظ میں بات کر رہے ہیں۔ شدومد سے مخالفت کی جا رہی ہے نہ حمایت۔ یہ البتہ کہا جا رہا ہے کہ اس بارے میں فیصلہ عمران خان کریں گے۔ گویا، عمران خان کی حمایت حاصل کرنے کے لئے کچھ نہ کچھ ان کی نذر کرنا پڑے گا۔ باخبر سمجھے جانے والے اینکر پرسن اور تجزیہ کار اصرار کر رہے ہیں کہ مقتدرہ نئے صوبوں کے قیام کا فیصلہ کر چکی ہے، اسے بہرحال پیش قدمی کرنا ہے۔ اس میں کہاں تک صداقت ہے یہ تو آنے والا وقت ہی بتائے گا لیکن یہ بات بہرحال واضح ہے کہ اگر مسلم لیگ (ن) نے نئے صوبوں کے قیام کی حمایت کی تو اس کی وفاقی حکومت برقرار نہیں رہ سکے گی۔ اگر عمران خان اس سمت قدم بڑھاتے ہیں تو پھر ان کی مشکلات کو آسانیوں میں تبدیل کرنا ہو گا۔ دستور کے مطابق اقدام کرنے کے لئے پہلے دستور میں ترمیم کر کے دفعہ 239 کا ابتدائی متن بحال کرنے کی تجویز بھی پیش کی جا رہی ہے، ایسا ہو گیا تو سینیٹ اور قومی اسمبلی کی دوتہائی اکثریت فیصلہ کن ہو گی، صوبائی اسمبلیوں سے منظوری کی ضرورت پیش رہے گی لیکن یہ پاپڑ بیلنے سے پہلے اس سوال کا جواب دینا ہو گا کہ کیا پاکستانی ریاست اس وقت کسی نئے تنازعے کا سامنا کرنے کے لئے تیار ہے؟ کسی نئے محاذِ جنگ کی متحمل ہو سکتی ہے؟ صوبائی دارالحکومتوں میں اختیارات کا ارتکاز پریشان کن ہے، وسائل اور اختیارات کی نچلی سطح تک تقسیم کے بغیر ریاست مستحکم نہیں ہو گی۔ ہماری جمہوریت کے پاؤں زمین پر نہیں ٹک سکیں گے۔ اِس بات سے اختلاف نہیں کیا جا سکتا لیکن اس کا ازالہ کرنے کے لئے ایسا راستہ تلاش کرنا ہو گا جس سے سرکشی اور انانیت کا سانپ تو مر جائے لیکن عصائے کلیمی موجود و مضبوط رہے۔

دین اسلام، مسجد اور ہم!

مسجد دین اسلام کی تہذیبی، روحانی اور اجتماعی زندگی کا وہ مرکز ہے جہاں انسان اپنے خالق کے سامنے سرنیاز خم کرتا ہے۔ اپنے دل کو پاکیزہ بناتا ہے اور اپنی زندگی کو اللہ تعالیٰ کی ہدایت کے مطابق ڈھالنے کا عہد کرتا ہے۔ اسلام نے مسجد کو صرف اینٹوں، پتھروں اور گنبد و مینار کی ایک عمارت نہیں بنایا بلکہ اسے ایک زندہ تربیتی ادارے کی حیثیت دی ہے۔ یہ ایک عبادت گاہ تو ضرور ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ یہ درس گاہ بھی ہے، تربیت گاہ بھی ہے، اصلاح گاہ بھی ہے اور باہمی اخوت و تعاون کا مرکز بھی ہے۔ لفظ ''مسجد'' عربی زبان کے مادہ ''سجد'' سے نکلا ہے۔ جس کے معنی اللہ تعالیٰ کے سامنے جھکنے اور سجدہ کرنے کے ہیں۔ قرآن کریم میں اللہ رب العزت کا ارشاد ہے: ''بے شک مساجد اللہ کے لئے ہیں۔ یہاں اس کے علاوہ کسی کو نہ پکارا جائے'' (الجن:72:18)۔ دوسری جگہ یہ فرمایا گیا: ''مسجدوں کو وہی لوگ آباد کرتے ہیں جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتے ہیں''۔ (سورۃ التوبہ: 18:9)۔ یہاں ''آباد'' کرنے کا مفہوم صرف مسجد کی عمارت بنانا نہیں بلکہ اسے نماز، ذکر، قرآن، علم، تقویٰ اور خیر کے اعمال سے زندہ رکھنا بھی ہے۔

مسجد کے ادارے کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جا سکتا ہے کہ رسول اللہؐ جب ہجرت کر کے مدینہ منورہ تشریف لائے تو انھوں نے مسجد نبوی کی تعمیر کا حکم دیا۔ یہ مسجد مسلمانوں کی عبادت گاہ تھی، مگر اس کی سرگرمیاں عبادت الٰہی تک ہی محدود نہیں تھیں۔ یہی وہ مقام تھا جہاں صحابہ کرامؓ قرآن و سنت کی تعلیم حاصل کرتے تھے۔ رسول کریمؐ سے رہنمائی لیتے تھے، اپنے مسائل ان کے روبرو پیش کرتے تھے، یہاں اہم اجتماعی معاملات پر مشاورت ہوتی تھی، جہاد کے فیصلے ہوتے تھے اور غزوات کے لئے ساز و سامان اکٹھا کیا جاتا تھا۔ الغرض مسجد اسلامی ریاست کا سیکریٹریٹ ہوتی تھی۔ اس مسجد میں ''اصحاب صفہ'' کا قیام بھی تعلیم و تربیت کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے۔ یہ ایک ایسی درس گاہ تھی جہاں کتاب کے ساتھ کردار بھی پڑھایا جاتا تھا۔ رسول اللہؐ نے مساجد سے تعلق کو بڑی فضیلت عطا فرمائی۔ آپ نے فرمایا: ''جو شخص اللہ کی رضا کے لئے مسجد بناتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر بناتا ہے'' (صحیح مسلم)۔ رسول اللہؐ کے بعد خلفائے راشدینؓ نے بھی مسجد کو مسلمانوں کی اجتماعی زندگی کے مرکز کے طور پر برقرار رکھا۔ اس دور کا بنیادی اصول یہ تھا کہ مسجد انسان کو اللہ کے ساتھ جوڑنے کے ساتھ انسانوں کے حقوق ادا کرنے کے بھی قابل بنائے۔ یہی نکتہ ہے جس پر آج ہمیں دوبارہ غور کرنے کی ضرورت ہے۔ ہمارے ہاں مساجد کی تعداد تو شمار سے باہر ہے۔ ان کی تعمیر پر بھی کروڑوں روپے خرچ کیے جاتے ہیں، لیکن سوال یہ ہے کہ کیا ہماری مساجد ہمارے معاشرے کی تمام اخلاقی، علمی، تعلیمی اور سماجی ضروریات پوری کر رہی ہیں؟ کیا ہماری مساجد نوجوانوں کو اپنے قریب لا رہی ہیں؟ کیا یہ مساجد محلے کے غریب، مسکین، یتیم، بیوہ اور بے سہارا افراد کیلئے سہارا بن رہی ہیں؟ کیا مسجد کا ادارہ خاندانوں کے باہمی اختلافات کو ختم کروانے میں کوئی کردار ادا کر رہا ہے؟ کیا مسجد علم و تحقیق کا مرکز بن رہی ہے؟ اگر ان سوالات کا جائزہ لیا جائے تو ہمیں شدت سے احساس ہو گا کہ عصر حاضر میں یہ ادارہ اپنے طے شدہ مقاصد کو پورے کرنے میں تقریباً ناکام نظر آتا ہے۔ لہٰذا ہم مسجد کے ادارے کو اپنے اصلی کردار کی طرف لوٹانے کے لئے چند تجاویز دیتے ہیں۔

سب سے پہلی تجویز یہ ہے کہ مسجد کو تعلیم و تربیت کا مرکز بنانے کے لئے اس میں دینی تعلیم کے ساتھ عصری تعلیم کا بھی بندوبست کیا جانا چاہیے۔ نوجوانوں کیلئے سیرت نبویؐ، اخلاقیات، اسلامی تاریخ اور عصر حاضر کے فکری سوالات پر علمی نشستیں منعقد ہونی چاہئیں۔ دوسری تجویز یہ ہے کہ خدمت خلق کیلئے مسجد کے زیر اہتمام ایک شفاف فلاحی نظام بھی قائم کیا جائے، جس کے ذریعے علاقہ کے مستحق افراد کی مدد کی جائے۔ زکوٰۃ، صدقات اور عطیات کو منظم کر کے یتیموں، بیواؤں، بیماروں، معذوروں اور بے روزگار افراد تک پہنچانے کا بندوبست کیا جائے۔ تیسرا کام یہ کیا جائے کہ مسجد کو اصلاح معاشرہ کا مرکز بنایا جائے۔ منبر و محراب سے صرف عبادات کے مسائل نہ بیان کیے جائیں بلکہ جھوٹ، بددیانتی، رشوت، ملاوٹ، والدین کی نافرمانی، وعدہ خلافی، گھریلو تشدد جیسی قبیح حرکات کے خلاف قرآن و سنت کی روشنی میں گفتگو کی جائے۔ عوام الناس کو بتایا جائے کہ دین اسلام میں حقوق اللہ کا حصہ بہت تھوڑا سا ہے لیکن حقوق العباد کا حصہ بہت بڑا ہے۔ اس لئے انہیں حقوق اللہ کے ساتھ حقوق العباد کی طرف بھی خصوصی توجہ دینی چاہئے۔ چوتھی تجویز یہ ہے کہ ہر مسجد میں ایک مصالحتی کمیٹی تشکیل دی جائے جو علاقے کے باکردار، صالح اور معتبر افراد پر مشتمل ہو۔ اس کمیٹی کے ذمہ یہ کام ہو کہ علاقہ کے افراد کے درمیان مخاصمت کی صورت میں انہیں مسجد میں بلا کر ان کی صلح کروائے۔ پانچواں کام یہ کیا جائے کہ تمام فرقوں کے علماء مل بیٹھ کر اس ملک کو فرقہ واریت سے نکالنے کیلئے کوئی راہ نکالیں۔ انتشار امت کی بجائے اتحاد امت پر زور دیا جائے۔ چھٹا کام یہ کیا جائے کہ ہر مسجد کی انتظامیہ اور دوسرے صاحب ثروت لوگ مل کر علاقے کے بے روزگار نوجوانوں کو ہنر سکھانے کا بندوبست کریں۔ بچوں کیلئے کمپیوٹر کی ابتدائی تعلیم اور بچیوں کیلئے سلائی کڑھائی کے کورس مفت کروائے جائیں۔ ساتواں کام یہ ہو سکتا ہے کہ علاقے کے صاحب ثروت لوگ مل کر ایک فنڈ تشکیل دیں اور بے روزگار نوجوانوں کو کوئی کاروبار کرنے کیلئے بلا سود قرض فراہم کریں، جو اقساط میں واپس لئے جائیں۔ اگر یہ سارے کام نیک نیتی سے کیے جائیں تو کوئی وجہ نہیں ہے کہ مسجد کا ادارہ لوگوں کی نگاہوں کا مرکز نہ بن سکے۔

مسجد دراصل انسان کو اللہ سے ملانے کے ساتھ ساتھ انسانوں کو آپس میں ملانے کا نام بھی ہے۔ اس کے دروازے امیر و غریب، حاکم و محکوم، عالم و عامی سب کے لئے کھلے ہیں۔ صف نماز میں کھڑے ہو کر دراصل مسلمان عملی طور پر مساوات، اخوت اور نظم و نسق کا سبق سیکھتا ہے۔ مسجد کا یہی وہ پیغام ہے جسکی آج پہلے سے کہیں زیادہ ضرورت ہے۔

SHEHAR NAMA شہرنامہ

فن و ثقافت

مومنہ اقبال دوسری شادی پر رضامند تھی، ثاقب چدھڑ

لاہور (بیورو رپورٹ) مسلم لیگ (ن) کے رکن صوبائی اسمبلی ثاقب چدھڑ اور اداکارہ مومنہ اقبال کے درمیان جاری تنازع میں نیا موڑ آ گیا۔ ثاقب چدھڑ نے ایک انٹرویو میں مومنہ اقبال اور ان کی بہن رمشا اقبال پر سنگین الزامات عائد کیے ہیں۔ انکے مطابق وہ رمشا اقبال کو اعلیٰ تعلیم کے لیے آسٹریلیا لے گئے اور اپنی کمپنی میں ملازمت بھی دی تاہم وہاں انہوں نے ان کے بزنس پارٹنر کے خلاف ہراسانی کا مقدمہ دائر کیا جو بعد میں رقم لے کر طے پایا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ دونوں بہنوں نے ان کے خلاف بھی اسی طرز کا طریقہ اپنانے کی کوشش کی۔ مزید یہ کہ مومنہ اقبال ان کی ازدواجی حیثیت سے آگاہ ہونے کے باوجود دوسری شادی پر رضامند تھیں۔ ثاقب چدھڑ کا کہنا ہے کہ اداکارہ کے وکیل کی جانب سے بھاری رقم کا مطالبہ کیا گیا اور مختلف اوقات میں معاملہ کروڑوں روپے میں طے کرنے کی پیشکش بھی کی گئی، جس کے شواہد بھی انہوں نے پیش کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ دوسری جانب مومنہ اقبال پہلے ہی ہراسانی کے الزامات عائد کرتے ہوئے معاملہ متعلقہ اداروں تک لے جا چکی ہیں۔

لاہور: ٹک ٹاکر ارشمہ کی ہلاکت خودکشی قرار

لاہور (بیورو رپورٹ) اسلام پورہ میں ٹک ٹاکر ارشمہ کی پراسرار ہلاکت کے معاملے میں پولیس ذرائع نے جائے وقوعہ سے ملنے والے شواہد کی بنیاد پر موت کو خودکشی قرار دیا ہے۔ پولیس کے مطابق ارشمہ نے مبینہ طور پر پھندہ لے کر زندگی کا خاتمہ کیا۔ وہ احمد ہاسٹل کے فلیٹ نمبر 203 میں اکیلی رہائش پذیر تھیں اور کچھ عرصہ قبل ہی فلیٹ کرائے پر لیا تھا۔ خاتون کی نعش پوسٹ مارٹم کے بعد ورثاء کے حوالے کر دی گئی جبکہ جسمانی نمونے فرانزک تجزیے کے لیے بھجوا دیے گئے ہیں۔ پولیس کا کہنا ہے کہ فرانزک رپورٹ موصول ہونے کے بعد مزید قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ واضح رہے کہ ٹک ٹاکر و بیوٹیشن ارشمہ کی لاش چند روز قبل گھر کے اندر سے برآمد ہوئی تھی۔

ترک ڈرامہ سیریل کورولوش عثمان کے معروف اداکار کا انتقال

ترک ڈرامہ سیریل کورولوش عثمان میں میخائل کوسس کا کردار ادا کرنے والے معروف اداکار سرحات مصطفیٰ کیلیچ 51 برس کی عمر میں انتقال کر گئے۔ اداکار 5 ستمبر کو ترکیہ کے شہر استنبول کے ضلع کاگیتھانے میں واقع اپنے اپارٹمنٹ میں مردہ حالت میں پائے گئے۔ ان کی دوست اوزلم ای نے انہیں ایک کمرے میں کرسی پر بے حس و حرکت بیٹھے دیکھا اور فوری طور پر ایمرجنسی سروسز کو اطلاع دی۔ ان کی دوست کے مطابق وہ 3 ستمبر سے اداکار سے رابطے کی کوشش کر رہی تھیں۔ پولیس کو دیے گئے بیان میں انہوں نے بتایا کہ سرحات مصطفیٰ کیلیچ کو لمفک کینسر کا سامنا تھا۔ ابتدائی معائنے میں اداکار کے جسم پر کسی جسمانی حملے یا زخم کے آثار نہیں ملے، تاہم پولیس نے واقعے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ موت کی حتمی وجہ جاننے کے لیے میت کو پوسٹ مارٹم کے لیے اسپتال منتقل کر دیا گیا۔

سوشل میڈیا پر شوہر سے علیحدگی کی خبروں پر حیرت ہے، ایشا ریکھی

ممبئی (شوبز ڈیسک) بھارتی گلوکار بادشاہ کی اہلیہ ایشا ریکھی نے شوہر سے علیحدگی کی افواہوں اور Bigg Boss 20 میں شرکت کی قیاس آرائیوں پر خاموشی توڑ دی ہے۔ ایشا ریکھی نے انسٹاگرام بیان میں کہا کہ وہ اپنی نجی زندگی کی تفصیلات عوامی سطح پر شیئر نہیں کریں گی اور سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی خبروں پر حیرت ہے۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ غیر مصدقہ خبروں پر یقین نہ کریں۔ دوسری جانب بگ باس 20 کے ایک پرومو کے بعد ان کی شرکت سے متعلق قیاس آرائیاں تیز ہوئیں، تاہم اس حوالے سے کوئی باضابطہ تصدیق سامنے نہیں آئی۔ یاد رہے کہ ایشا ریکھی اور بادشاہ چار سال ریلیشن میں رہے جس کے بعد انہوں نے ایک نجی تقریب میں اس برس کے اوائل میں شادی کر لی تھی۔ ان کی شادی کی خبر مارچ 2026 میں اس وقت سامنے آئی جب ایشا ریکھی کی والدہ نے سوشل میڈیا پر شادی کی تصاویر شیئر کیں۔ ایشا ریکھی اور بادشاہ نے کچھ عرصہ قبل سوشل میڈیا پر اپنی علیحدگی کی تصدیق کرتے ہوئے نجی زندگی کا احترام کرنے کی درخواست بھی کی تھی۔

بہت سے گانے بغیر کسی معاوضے کے گائے: شریا گھوشال

ممبئی (شوبز ڈیسک) بھارتی گلوکارہ شریا گھوشال نے انکشاف کیا ہے کہ انہوں نے کیریئر آغاز میں بہت سے گانے بغیر کسی معاوضے کے گائے۔ حال ہی میں گلوکارہ نے بھارتی میڈیا کو ایک انٹرویو دیا جس میں انہوں نے انڈسٹری میں موجود کاسٹنگ کاؤچ کے حوالے سے کھل کر بات کی اور تسلیم کیا کہ انڈسٹری میں کاسٹنگ کاؤچ کا وجود موجود ہے لیکن انہوں نے ذاتی طور پر کبھی اس کا تجربہ نہیں کیا۔ شریا گھوشال کا کہنا تھا کہ اب حالات کچھ بہتر ہیں، سوشل میڈیا کے دور سے پہلے انڈسٹری میں خواتین کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا تھا، میں نے بہت کم عمری میں شروعات کی تھی، اس لیے میرے والدین ہمیشہ میرے ساتھ ہوتے تھے اور یہ ہی وجہ ہے کہ کسی کی ہمت نہیں ہوئی۔ شریا گھوشال نے انڈسٹری میں معاوضے میں برابری سے متعلق غلط فہمیوں پر بھی بات کی۔ انہوں نے کہا کہ یہ کوئی صنفی معاملہ نہیں ہے، لڑکوں کو بھی اس کا سامنا کرنا پڑتا ہے، اپنے کیریئر کے آغاز میں بہت سے گانے بغیر کسی معاوضے کے گائے۔ گلوکارہ نے مزید کہا کہ اس بارے میں بہت سی غلط فہمیاں پائی جاتی ہیں، لوگ سمجھتے ہیں کہ ارجیت سنگھ کو اتنی بھاری رقم ملتی ہے لیکن یہ بات مکمل طور پر درست نہیں ہے، اس وقت انڈسٹری کے تمام اچھے گلوکار بہت سا کام بلا معاوضہ کرتے ہیں لیکن جب کوئی جائز مطالبہ یا موقع ہو تو وہ بھاری معاوضہ بھی وصول کرتے ہیں۔

SHEHAR NAMA

شہرنامہ

کلاسیفائیڈ

مشتہرین حضرات متوجہ ہوں

☆ کلاسیفائیڈ اشتہار فی سطر 150 روپے کم از کم تین سطریں ہونی چاہیں

☆ تمام اشتہار نیک نیتی کے تحت شائع کئے جاتے ہیں

☆ اشتہارات کی بکنگ ہر روز کی جاتی ہے

☆ ادارہ کسی اشتہار کے غیر حقیقی ہونے یا اس کے تحت مالی و دیگر معاملات کا ذمہ دار نہیں ہوگا

رابطہ

فون: 051-224909

موبائل: 0333-5196088

Email:sheharnama@gmail.com

کلاسیفائڈ اشتہار

ضرورت ہے

کلفٹن بلاک 4 میں واقع بلڈنگ کیلئے مندرجہ ذیل اسٹاف درکار ھے کلینگ سپروائزر، سوئمنگ پول ٹرینز، لفٹ آپریٹر، الیکٹریشن رابطہ کریں۔
0300-3353555

اعلان

جوڑوں کا درد پہلی۔ خوراک پہلی خوراک میں ھی کنٹرول، اعصابی کمزوری، پھٹوں کا کھچاو، کمر درد، مہروں کا درد مستقل علاج کیلئے رابطہ حکیم۔ صاحب 0300-7536416

فوری ضرورت

کمپنی کو سول اور دیگر اداروں سے ریٹائرڈ حضرات کی ضرورت ھے کھانہ، رہائش بازمہ کمپنی ڈیوٹی 8 گھنٹے رابط کریں
0308-4966486

اعلان گمشدگی

میرے اصل کاغذات اور میری اصل دستاویزات جن میں شناختی کارڈ 4230117714567 یو بی ایل بینک کا کارڈ ڈرائیونگ لائسنس ISL-00130915، موٹر سائیکل کا غذات APF 2026 انجن نمبر SAE745944 چیسز نمبر SAC752241 میکر یونین سٹار 70 سی سی، 26/8/22 کو راولپنڈی کے علاقے سیٹلائٹ ٹاؤن میں دوران سفر کہیں گم ہو ہیں جس کسی کو ملیں درج۔ پتہ پر ارسال کریں محمد ارشاد ولد محمد محبوب سکنہ ڈاخانہ خاص گھوڑا گلی تحصیل مری ضلع راولپنڈی

بقیہ نمبر 1

خلاف جرائم کا سلسلہ ختم نہ ہوسکا، دو سال کے دوران 32 بچے جنسی استحصال کے بعد قتل کیے گئے جبکہ 15 بچوں کو ایک سے زائد بار زیادتی کا نشانہ بنایا گیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق ریکارڈ میں 27 افراد ایک سے زائد بار بچوں سے زیادتی کے واقعات میں ملوث پائے گئے ہیں ریکارڈ کے مطابق بچوں کے استحصال کے 2.23 فیصد واقعات گلی کوچوں میں رپورٹ ہوئے، جبکہ بچوں سے زیادتی کے 60 فیصد واقعات دیہی علاقوں میں پیش آئے۔ فیصل آباد، قصور اور شیخوپورہ کے بچے بچوں کے خلاف جرائم کے حوالے سے سب سے زیادہ غیر محفوظ رہے، جبکہ لاہور بچوں کے خلاف جرائم میں چوتھے نمبر پر رہے۔

بقیہ نمبر 2

سینئر صحافی بلال غوری کو ہتھکڑیوں میں اسلام آباد کی ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن کورٹ میں پیش کر دیا گیا، جہاں عدالت نے انہیں 3 روز کے جسمانی ریمانڈ پر این سی سی آئی اے کے حوالے کر دیا۔ اسلام آباد کی ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن کورٹ میں پیشی کے موقع پر عدالت کے احاطہ میں صحافیوں اور میڈیا نمائندوں کی بڑی تعداد موجود تھی، عدالت پیشی کے موقع پر صحافی بلال غوری کو جب انتہائی سخت سیکیورٹی میں ہتھکڑیاں لگا کر عدالت کے سامنے لایا گیا تو وہاں موجود صحافیوں اور میڈیا کارکنوں نے شدید برہمی اور غصے کا اظہار کیا، اس دوران صحافیوں کی جانب سے نعرے بازی بھی کی گئی۔ رپورٹ کے مطابق سماعت کے دوران پیکا ایکٹ کے تحت کارروائی کرنے والی تفتیشی ایجنسی این سی سی آئی اے نے صحافی بلال غوری کے تفتیشی عمل کو مکمل کرنے، لیپ ٹاپ اور موبائل ڈیوائسز کی برآمدگی اور تفتیش کے دائرہ کار کو آگے بڑھانے کے لیے عدالت سے 10 روزہ جسمانی ریمانڈ دینے کی استدعا کی۔ فاضل عدالت نے دونوں فریقین اور وکلا کے دلائل سننے کے بعد ایجنسی کی 10 روزہ جسمانی ریمانڈ کی استدعا کو جزوی طور پر منظور کیا اور عدالت نے صحافی بلال غوری کا 3 روز کا جسمانی ریمانڈ دے دیا، عدالت نے بلال غوری کو 3 دن کے لیے این سی سی آئی اے کی تحویل میں دینے کی ہدایت کی اور پولیس تفتیشی افسر کو پابند کیا کہ وہ مقررہ مدت ختم ہونے پر ملزم کو دوبارہ عدالت کے سامنے پیش کریں۔

بقیہ نمبر 3

لمیٹڈ کے ہزاروں ریٹائرڈ کلیریکل و نان کلیریکل ملازمین، جو اب سینئر سٹیزن بھی ہیں، کے دیرینہ مسائل کا فوری نوٹس لے کر انہیں ان کے جائز حقوق دلوائے جائیں۔ ریٹائرڈ ملازمین کا کہنا تھا کہ سپریم کورٹ کے مختلف فیصلوں میں نیشنل بینک، الائیڈ بینک اور پی ٹی سی ایل کے ریٹائرڈ ملازمین کے پنشن اور دیگر مراعات سے متعلق فیصلوں میں اس اصول کو تسلیم کیا گیا ہے کہ ملازم کی بھرتی کے وقت نافذ قواعد و ضوابط اس کے سروس حقوق کا بنیادی حصہ ہوتے ہیں، جنہیں بعد میں ملازم کے نقصان کے لیے تبدیل نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ان اصولوں کی روشنی میں حبیب بینک کے وہ تمام ملازمین جو بینک کی سرکاری تحویل کے دور میں بھرتی ہوئے اور بعد ازاں بینک کی نجکاری کے بعد ریٹائر ہوئے، انہیں بھی 70 فیصد پنشن، گروپ انشورنس، ای او بی آئی پنشن کے بقایاجات اور دیگر واجب الادا مراعات کی ادائیگی کے احکامات جاری کیے جائیں۔ اجلاس میں یہ بھی مطالبہ کیا گیا کہ وہ ریٹائرڈ ملازمین جنہوں نے انتظامی دباؤ کے تحت لم سم پنشن یا دیگر مراعات وصول کیں، جن میں وی ایس ایس لینے والے ملازمین، بیوائیں اور مبینہ طور پر فورسڈ ریٹائرمنٹ کے شکار ملازمین شامل ہیں، انہیں بھی ان کے تقرری کے وقت نافذ قواعد اور فنانس بل 1977ء کے تحت جائز حقوق فراہم کیے جائیں۔ شرکاء نے کہا کہ عدالتی فیصلوں میں یہ اصول بھی سامنے آیا ہے کہ اگر کسی فیصلے کے حقائق اور قانونی بنیادیں دیگر متاثرہ ملازمین پر بھی یکساں طور پر لاگو ہوتی ہوں تو انہیں بھی اس کے فوائد سے محروم نہیں کیا جا سکتا۔ ریٹائرڈ ملازمین نے حکام سے مطالبہ کیا کہ معاملے کا فوری اور منصفانہ حل نکالا جائے تاکہ بزرگ اور سینئر شہری مزید مشکلات سے محفوظ رہ سکیں۔ اجلاس کے شرکاء نے کہا کہ ریٹائرڈ ملازمین نے اپنی پوری عملی زندگی ادارے کی خدمت میں گزاری ہے

بقیہ نمبر 4

کاروباری افراد کے لیے کمرشل پلاٹس کی نیلامی 15 اور 16 ستمبر 2026 کو کی جارہی ہے۔ نیلامی میں اسلام آباد کے اہم اور تیزی سے ترقی کرتے ہوئے سیکٹرز G-13 اور G-14 میں واقع کمرشل پلاٹس پیش کیے جائیں گے۔ نیلامی کا آغاز دونوں روز صبح 00:10 بجے ہوگا، جبکہ نیلامی کا مقام گرینڈ مارکی انکلیو، مارگلہ روڈ، E-11، اسلام آباد مقرر کیا گیا ہے۔ انویسٹر/سرمایہ کاروں میں بھرپور دلچسپیکمرشل پلاٹس کی مجوزہ نیلامی کے حوالے سے سرمایہ کاروں اور کاروباری حلقوں کی جانب سے بھرپور دلچسپی کا اظہار کیا جارہا ہے۔ G-13 اور G-14 اسلام آباد کے اہم اور تیزی سے ترقی کرتے ہوئے علاقوں میں شمار ہوتے ہیں، جہاں رہائشی آبادی کے ساتھ تجارتی سرگرمیوں میں بھی مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ سیکٹر G-13 اور G-14 کمرشل سرمایہ کاری کے لیے ایک پرکشش مقام ہے۔ ان سیکٹرز میں کمرشل پلاٹس کی دستیابی سرمایہ کاروں کو اپنے کاروبار کے قیام، توسیع اور مستقبل میں سرمایہ کاری کے لیے ایک اہم موقع فراہم کرتی ہے۔ FGEHA کی جانب سے آسان اقساط، یکمشت ادائیگی پر رعایت اور دیگر سہولیات کے باعث یہ نیلامی سرمایہ کاروں کے لیے مزید پرکشش بن گئی ہے۔ اتھارٹی کو توقع ہے کہ نیلامی میں ملک بھر سے سرمایہ کار، کاروباری افراد اور ڈویلپرز بھرپور شرکت کریں گے۔ کاروباری حلقوں میں خاص طور پر G-13 اور G-14 میں کمرشل پلاٹس کی نیلامی کو اسلام آباد میں کاروباری اور تجارتی سرمایہ کاری کے حوالے سے ایک اہم موقع قرار دیا جا رہا ہے۔ G-14 میں اہم کمرشل مواقع G-14 کے اہم مقامات پر موجود کمرشل پلاٹس نیلامی کے لیے پیش کیے جائیں گے، جن میں G-14 مرکز اور G-14/2، 3 اور 4 کمرشل شاپنگ سینٹر شامل ہیں۔ یہ مقامات مستقبل میں کاروباری سرگرمیوں کے فروغ اور تجارتی سرمایہ کاری کے لیے اہم حیثیت رکھتے ہیں۔ G-13 میں کمرشل پلاٹس G-13 میں بھی مختلف نوعیت کے کمرشل پلاٹس نیلامی کا حصہ ہوں گے، جن میں کلاس III اور ماڈرن کارپوریٹ/آفس پلاٹس شامل ہیں۔ G-13 اسلام آباد کے ان علاقوں میں شمار ہوتا ہے جہاں رہائشی آبادی کے ساتھ تجارتی سرگرمیوں میں بھی تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔ سرمایہ کاروں کے لیے نمایاں سہولیات FGEHA کے مطابق نیلامی میں شامل کمرشل پلاٹس سرمایہ کاروں کو بہتر لوکیشن، مناسب قیمت اور آسان ادائیگی کے ساتھ سرمایہ کاری کے مواقع فراہم کرتے ہیں۔ اشتہار کے مطابق واجب الادا رقم 2 سال کی آسان اقساط میں ادا کرنے کی سہولت یکمشت ادائیگی پر 10 فیصد رعایت۔ میٹرو اور اہم روڈز سے براہ راست رابطہ موٹروے M-1 اور M-2 سے تقریباً 8 کلومیٹر کا فاصلہ۔ اسلام آباد انٹرنیشنل ایئرپورٹ سے تقریباً 12 کلومیٹر کا فاصلہ 25 فیصد ابتدائی ادائیگی کے بعد باقی رقم آسان اقساط میں ادا کرنے کی سہولت۔ سرمایہ کاروں کو شرکت کی دعوت FGEHA نے ملک بھر بالخصوص اسلام آباد، راولپنڈی اور دیگر شہروں سے تعلق رکھنے والے سرمایہ کاروں، کاروباری افراد، ڈویلپرز اور کمرشل پراپرٹی میں دلچسپی رکھنے والے افراد کو نیلامی میں شرکت کی دعوت دی ہے۔ اتھارٹی کے مطابق یہ نیلامی سرمایہ کاروں کو اسلام آباد کے اہم علاقوں میں سرمایہ کاری کے مواقع فراہم کرے گی، جبکہ کمرشل پلاٹس کی موزوں لوکیشن اور دستیاب سہولیات کے باعث ان میں کاروباری سرگرمیوں کے فروغ کے وسیع امکانات موجود ہیں۔

بقیہ نمبر 5

ایئرپورٹس پر پروازوں کی آمد و رفت معطل کر دی گئی۔ حکام کے مطابق اس صورت حال سے تقریباً 2 لاکھ 70 ہزار مسافر متاثر ہوئے ہیں، جبکہ 2300 سے زیادہ پروازیں تاخیر یا منسوخی کا شکار ہوئی ہیں۔ برطانوی خبر رساں ادارے کے مطابق اناک کراکاٹوا جاوا اور ساٹرا جزائر کے درمیان واقع ہے۔ جمعے کی رات آتش فشاں پھٹنے کے بعد اس سے نکلنے والی راکھ جکارتہ اور اس کے آس پاس کے علاقوں تک پہنچ گئی، جس کے بعد مسافروں کی حفاظت کے پیش نظر متعدد ہوائی اڈوں پر فضائی آپریشن معطل کر دیا گیا۔ انڈونیشیا کے وزیر ٹرانسپورٹ ڈوڈی پوروا گاندھی نے رپورٹرز کو بتایا کہ جکارتہ کا مرکزی سوئیکارنو ہٹا انٹرنیشنل ایئرپورٹ مقامی وقت کے مطابق شام 6 بجے تک بند رہے گا۔ اس کے ساتھ مزید 6 ایئرپورٹس بھی بند رکھے گئے ہیں، جبکہ جنوبی سماٹرا کا ایک ہوائی اڈہ دوبارہ کھول دیا گیا ہے۔ وزیر ٹرانسپورٹ نے کہا کہ موسم کی صورت حال مسلسل تبدیل ہو رہی ہے، اس لیے یہ کہنا ممکن نہیں کہ پروازوں کا معمول کب مکمل طور پر بحال ہوگا۔ فضائی سفر میں رکاوٹ کے باعث جکارتہ کے مرکزی ایئرپورٹ پر مسافروں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ پیر کی صبح متعدد مسافر معلوماتی اسکرینوں پر اپنی پروازوں کی تازہ صورتحال تلاش کرتے رہے، جبکہ کچھ مسافروں کو ایئرپورٹ کی نشستوں پر سوتے ہوئے بھی دیکھا گیا۔ اسپین کے شہری 24 سالہ کارلوس زبالا بھی متاثر ہونے والے مسافروں میں شامل تھے۔ چھٹیاں گزارنے کے بعد اپنے وطن واپس جانے والے زبالا کو بتایا گیا کہ ان کی پرواز بار بار تاخیر کا شکار ہو رہی ہے۔ انہوں نے صورتحال پر مایوسی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مسافروں کے پاس انتظار کرنے کے سوا کوئی راستہ نہیں۔ ماہرین کے مطابق آتش فشانی راکھ کا طیاروں کے لیے خطرہ معمولی نہیں ہوتا۔ معروف آتش فشاں ماہر سورونو نے رائٹرز کو بتایا کہ تیز ہوائیں اور خشک موسم راکھ کو مختلف سمتوں میں پھیلا رہے ہیں۔ اس راکھ میں سلفر اور سلیکا جیسے ذرات شامل ہوتے ہیں جو طیاروں کے انجنوں کے لیے خطرناک ہو سکتے ہیں۔ سورونو کے مطابق اناک کراکاٹوا کی حالیہ سرگرمی معمول سے مختلف نوعیت کی رہی ہے۔ آتش فشاں کی نگرانی کرنے والے ادارے کی ویب سائٹ کے مطابق تازہ ترین آتش فشاں اتوار کی رات 8 بج کر 23 منٹ پر ریکارڈ کیا گیا۔

بقیہ نمبر 6

موجود نہ ہونے کی بنیاد پر کمرۂ امتحان میں داخل ہونے سے روکنے کا معاملہ سنگین صورتحال اختیار کر گیا۔ طلبہ کے مطابق ان کے داخلے آن لائن بھیجے گئے تھے جبکہ بعض طلبہ کے پاس اصل ڈیٹ شیٹ بھی موجود تھی، تاہم دیگر ضروری دستاویزات، جن میں اسناد اور بے فارم وغیرہ شامل تھے، ان کی فوٹو کاپیاں موجود تھیں۔ متاثرہ طلبہ و طالبات اور ان کے والدین نے امتحانی عملے سے بارہا درخواست کی کہ انہیں امتحان میں بیٹھنے کی اجازت دی جائے اور وہ امتحان ختم ہونے سے قبل تمام اصل کاغذات موقع پر پیش کر دیں گے، مگر مبینہ طور پر عملے نے ان کی ایک نہ سنی اور انہیں کمرۂ امتحان میں داخل ہونے کی اجازت نہیں دی۔

بقیہ نمبر 7

گورنر اسٹیٹ بینک جمیل احمد نے سوشل پروٹیکشن والٹس کے مؤثر اور شفاف نظام کو یقینی بنانے کے لیے بی آئی ایس پی کو مکمل تعاون اور ہر ممکن معاونت کی یقین دہانی کرائی۔ انہوں نے کہا کہ خواتین بینیفشریز کی خدمات کی بروقت اور مؤثر فراہمی کے لیے بی آئی ایس پی کو درکار تمام معاملات میں اسٹیٹ بینک اپنا بھرپور تعاون جاری رکھے گا

بقیہ نمبر 8

۔ انہیں نہ کوئی خوف ہوتا ہے نہ غم۔ ان خیالات کا اظہار پیر فخر نظیر قاسم اور علامہ محمد ایاز رضوی نے جامعہ مسجد صدیق اکبر ڈیالہ روڈ میں میلاد مصطفیٰ کی محفل سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ محفل پاک کی صدارت پیر حبیب اللہ شاہ سجادہ نشین دربار عالیہ گھمکول شریف نے فرمائی۔ بانی و میزبان محفل پیر الحاج محمد اویس نقشبندی نے محفل میلاد مصطفیٰ کا اہتمام کیا۔ محفل پاک کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا اور معروف مداح رسول نے ہدیہ نعت پیش کی۔ محفل کا اختتام درود و سلام سے ہوا اور پیر حبیب اللہ شاہ سجادہ نشین دربار عالیہ گھمکول شریف نے خلیفہ الحاج محمد خان زمان غازی کے بلندی درجات تمام مرحومین کے لیے دعائے مغفرت، ملک و قوم کی سلامتی امن و امان اور ملکی ترقی اور خوشحالی کی خصوصی دعا فرمائی

بقیہ نمبر 9

نے مخالفین کو حیران کیا اور ان کی جنگی صلاحیتیں متاثر کیں، ایرانی بحریہ نے دشمن کے جنگی جہازوں کی آپریشنل صلاحیت طویل عرصے تک متاثر کی۔ کمانڈر ایرانی بحریہ کا کہنا تھا کہ دشمن کو اپنے مقاصد کے حصول سے روکنا ایرانی بحریہ کا بنیادی مشن ہے، مخالف افواج کی مسلسل نگرانی کی جارہی ہے۔

بقیہ نمبر 10

بھارت کشمیری عوام کے حق خودارادیت کی تکمیل کا وعدہ پورا کرے۔ ساجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر دفتر خارجہ کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ بھارت کے جموں و کشمیر سے متعلق دعوے بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ حقائق کے منافی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کا مسلسل غیر قانونی قبضہ جموں و کشمیر کی بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ متنازع حیثیت تبدیل نہیں کر سکتا۔ دفتر خارجہ نے کہا کہ جموں و کشمیر اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے ایجنڈے پر موجود قدیم ترین حل طلب تنازعات میں شامل ہے۔ کشمیر کے مستقبل کا فیصلہ متعلقہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں کے مطابق ہونا ہے جبکہ کشمیری عوام کو اپنی مرضی کے مطابق اپنے مستقبل کا فیصلہ کرنے کا حق حاصل ہے۔ دفتر خارجہ نے کہا کہ متعلقہ اقوام متحدہ کی قراردادوں کے تحت جموں و کشمیر میں آزاد اور غیر جانبدارانہ استصواب رائے اقوام متحدہ کی نگرانی میں ہونا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ کشمیری عوام کے حق خودارادیت سے متعلق بھارت کو اپنے وعدے اور ذمہ داریاں پوری کرنا ہوں گی۔ دفتر خارجہ نے کہا کہ اقوام متحدہ کے سرکاری نقشوں میں جموں و کشمیر کو متنازع علاقہ ظاہر کیا گیا ہے اور یہی نقشے علاقے کی موجودہ قانونی حیثیت کی درست نمائندگی کرتے ہیں، بھارت کے یکطرفہ اقدامات اور نام نہاد سرکاری نقشے متنازع علاقے کی حیثیت پر کوئی اثر نہیں ڈال سکتے۔ پاکستان نے بھارت سے مطالبہ کیا کہ وہ مقبوضہ جموں و کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں فوری طور پر بند کرے اور کشمیری عوام کے حق خودارادیت کا احترام کرے۔ دفتر خارجہ نے عالمی برادری پر بھی زور دیا کہ وہ بھارت کو مقبوضہ جموں و کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں روکنے اور کشمیری عوام کو اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق ان کا حق خودارادیت دینے پر مجبور کرے

بقیہ نمبر 11

پہلی پرواز کے ذریعے نئے روٹ کا باقاعدہ افتتاح کیا، نئی سروس کے تحت مدینہ اور کراچی کے درمیان ہفتہ وار دو پروازیں چلائی جائیں گی۔ ایئرلائن کے مطابق اس روٹ پر 186 نشستوں سے لیس آل اکانومی کلاس ایئربس اے 320 نیو طیارے استعمال کیے جائیں گے۔ جدید طیارے میں مسافروں کی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے مختلف جدید خصوصیات بھی شامل کی گئی ہیں۔ مسافروں کیلئے ہر سیٹ پر یو ایس بی اے اور یو ایس بی سی چارجنگ پورٹس فراہم کی گئی ہیں، جبکہ طیارے میں بڑے اوور ہیڈ بنز اور موڈ لائٹنگ کی سہولت بھی موجود ہے، جس سے دوران سفر مسافروں کو مزید سہولت حاصل ہوگی۔ خیال رہے کہ مدینہ ریاض کے بعد سعودی عرب کا دوسرا شہر بن گیا ہے جو کراچی کے ساتھ فلائی ڈیل کے بین الاقوامی نیٹ ورک کے ذریعے براہ راست منسلک ہو گیا ہے۔ نئی فضائی سروس کے آغاز کے بعد فلائی ڈیل کا پاکستان میں نیٹ ورک سات روٹس تک پھیل گیا ہے۔ اس پیش رفت سے کراچی سے سعودی عرب جانے والے مسافروں، خصوصاً عمرہ اور دیگر سفری مقاصد رکھنے والوں کیلئے مزید سفری آپشنز دستیاب ہوں گے۔ ایئرلائن کی جانب سے نئی سروس کو پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان فضائی رابطوں کو وسعت دینے کی اہم پیش رفت قرار دیا جارہا ہے۔

بقیہ نمبر 12

نواز اسپتال میں آگ لگ گئی، خوش قسمتی سے آتشزدگی کے واقعہ میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا، آگ پر بروقت قابو پالیا گیا۔ انتظامیہ کے مطابق آگ شارٹ سرکٹ کے باعث لگی۔ بجلی میں اسپارکنگ ہوتے ہی فیسلٹی اور ریسکیو ٹیموں نے فوری کارروائی کرتے ہوئے مریضوں کو بحفاظت محفوظ مقام پر منتقل کیا اور آگ پر قابو پانے کی کوششیں شروع کردیں۔ ساتھ ہی ریسکیو 1122 کو بھی فوری طور پر اطلاع دی گئی۔ عملے کی بروقت اور مؤثر کارروائی کے باعث آگ کو مزید پھیلنے سے روک لیا گیا اور صورتحال پر قابو پالیا گیا۔ واقعے میں کسی قسم کا جانی نقصان نہیں ہوا۔

بقیہ نمبر 13

میں ایران اور امریکہ کے درمیان تنازع برقرار ہے۔

بقیہ نمبر 14

ہوتا ہے کہ عام صارف کے بل میں صرف استعمال شدہ یونٹوں کی قیمت شامل نہیں ہوتی، بلکہ اس کے ساتھ ٹیکسوں کی ایک لمبی اور پیچیدہ قطار لگی ہوتی ہے۔ سیلز ٹیکس، انکم ٹیکس، ٹی وی فیس، فیول پرائس ایڈجسٹمنٹ (FPA)، بجلی کی تقسیم کار کمپنیوں کے خسارے کا بوجھ، اور کوارٹرلی ایڈجسٹمنٹ جیسے درجنوں ظالمانہ چارجز مل کر بل کی اصل رقم کو دوگنا سے بھی زیادہ کر دیتے ہیں۔ غریب اور متوسط طبقے کے لیے گرمیوں کے موسم میں بجلی کا بل ایک ہولناک خواب بن چکا ہے، جس کی ادائیگی کے لیے لوگوں کو اپنے گھر کا زیور، برتن اور مویشی تک بیچنے پڑتے ہیں۔ یہی حال گیس کے بلوں کا ہے، جہاں صارفین پر گیس کی اصل قیمت سے کہیں زیادہ فکسڈ چارجز اور میٹر رینٹ کے نام پر ماہانہ بھاری رقم تھوپ دی جاتی ہے۔ پانی کے بلوں اور بلدیاتی ٹیکسوں کی صورت میں بھی عوام سے مسلسل رقم اینٹھی جاتی ہے، جبکہ نلوں میں پانی کی جگہ صرف ہوا آتی ہے اور عوام کو ٹینکر مافیا کی منتیں کرنی پڑتی ہیں۔ ٹیکسوں کی اس بھیانک لڑی میں سب سے تباہ کن اور ہمہ گیر اثر رکھنے والا عنصر پٹرولیم مصنوعات پر عائد ٹیکس ہے۔ پٹرول اور ڈیزل صرف گاڑیوں یا موٹر سائیکلوں کا ایندھن نہیں ہیں، بلکہ یہ پوری ملکی معیشت کی شریانیں ہیں۔ پٹرولیم ڈویلپمنٹ لیوی (PDL) اور دیگر کسٹمز ڈیوٹیز کی صورت میں حکومت پٹرول اور ڈیزل کی فی لیٹر قیمت پر بھاری رقم وصول کرتی ہے۔ جب پٹرول اور ڈیزل مہنگا ہوتا ہے تو اس کا اثر صرف گاڑی والے تک محدود نہیں رہتا، بلکہ ٹرانسپورٹ کے کرایوں میں فوری اضافہ ہوتا ہے، جس کے نتیجے میں کھیت سے منڈی تک آنے والی سبزیاں، غلہ، دودھ، اور دیگر بنیادی ضروریات زندگی خود بخود مہنگی ہو جاتی ہیں۔ ڈیزل مہنگا ہونے سے زرعی ٹیوب ویل اور ٹریکٹر کا خرچہ بڑھتا ہے، جس سے کسان کی پیداواری لاگت آسمان کو چھونے لگتی ہے۔ یوں پٹرولیم پر لگایا جانے والا ایک روپیہ ٹیکس عام مارکیٹ میں غریب کے لیے سو روپے کی مہنگائی کا باعث بن جاتا ہے، اور افراط زر کا ایک ایسا طوفان اٹھتا ہے جو متوسط طبقے کو خط غربت سے نیچے دھکیل دیتا ہے۔ اس تمام معاشی المیے کا سب سے دردناک اور تحقیقی پہلو یہ ہے کہ جہاں ایک طرف نچلا اور متوسط طبقہ ٹیکسوں کے اس بوجھ تلے دم توڑ رہا ہے، وہاں دوسری طرف ملکی اشرافیہ، بڑے سیاسی و اقتصادی گروہ، جاگیردار، بڑے تاجر، اور بااثر طبقے ٹیکس نیٹ سے بالکل باہر ہیں یا برائے نام ٹیکس ادا کرتے ہیں۔ ملکی معیشت کے بڑے بڑے شعبے جن کا جی ڈی پی میں اربوں روپے کا حصہ ہے، وہ اپنے سیاسی اثر و رسوخ کے باعث ٹیکس استثنیٰ (Tax Exemptions) اور مراعات کا لطف اٹھا رہے ہیں۔ حکومتوں کی نااہلی اور ایف بی آر (FBR) کی ناکامی کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ جب بھی معاشی خسارہ پورا کرنا ہوتا ہے یا عالمی مالیاتی اداروں (IMF) کی شرائط کو پورا کرنا ہوتا ہے، تو آسان ترین طریقہ یہی سمجھا جاتا ہے کہ پہلے سے موجود ٹیکس دہندگان، ملازم پیشہ طبقے اور عام عوام پر بالواسطہ ٹیکسوں کا مزید بوجھ ڈال دیا جائے۔ تنخواہ دار طبقہ، جس کی آمدن سے پہلے ہی سورس پر ٹیکس کاٹ لیا جاتا ہے، اس مہنگائی اور مزید ٹیکسوں کے دباؤ میں پستا چلا جا رہا ہے۔ اس ظالمانہ اور غیر مساوی معاشی ساخت کے نتائج انتہائی ہولناک اور سماجی بگاڑ کا باعث بن رہے ہیں۔ جب ایک عام شہری اپنی خون پسینے کی کمائی کا بڑا حصہ ٹیکسوں کی صورت میں ادا کرنے کے بعد بھی بنیادی انسانی سہولیات سے محروم رہتا ہے، تو ریاست اور شہری کے درمیان قائم عمرانی معاہدہ تار تار ہو جاتا ہے۔ معاشی تنگ دستی کی وجہ سے عوام میں خودکشیوں کے رجحان میں تشویشناک اضافہ ہو رہا ہے، باپ اپنے بچوں کو زہر دینے پر مجبور ہو رہے ہیں، جرم اور سٹریٹ کرائم بڑھ رہے ہیں، اور جوان نسل مایوس ہو کر غیر قانونی طریقوں سے ملک چھوڑنے یعنی "برین ڈرین" پر مجبور ہے۔ جب محنت کش کی اجرت کا بڑا حصہ ریاست کے بے رحم ڈائریکٹ اور ان ڈائریکٹ ٹیکسوں کی نذر ہو جائے گا تو وہ اپنے بچوں کو تعلیم کیسے دلوائے گا؟ ان کا علاج کیسے کروائے گا؟ اور ان کا پیٹ کیسے بھرے گا؟ یہ وہ سوالات ہیں جو آج پاکستان کے گلی کوچوں میں گونج رہے ہیں۔ اگر ریاست کو اپنی معاشی بقا، قومی سلامتی اور ساجی استحکام کو بچانا ہے تو ٹیکس کے اس پرانے، ظالمانہ اور غیر عادلانہ نظام کو فوری طور پر یکسر بدلنا ہوگا۔ زبانی جمع خرچ، روایتی بجٹ کی تقاریر اور عوام پر مزید بوجھ ڈالنے کی پالیسی اب اپنے آخری حدوں کو چھو چکی ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ وہ فوری طور پر بالواسطہ ٹیکسوں کے تناسب کو کم کرے اور براہ راست ٹیکسوں کے دائرہ کار کو وسعت دے۔ بڑے جاگیرداروں، رئیل اسٹیٹ کے بڑے ٹائیکونز، اور ٹیکس چور صنعت کاروں کو بلا امتیاز ٹیکس نیٹ میں لایا جائے۔ طرز حکومت میں شفافیت اور ڈیجیٹلائزیشن لائی جائے تاکہ ایف بی آر کا کالا ٹیوٹ اور کرپشن ختم ہوسکے۔ اس کے ساتھ ساتھ سرکاری اخراجات، اشرافیہ کی مراعات، مفت پٹرول، مفت بجلی اور شاہانہ پروٹوکول کو فوری طور پر ختم کر کے ان کے اخراجات کو عوام کی ریلیف پر خرچ کیا جائے۔ اگر اب بھی ریاست نے اپنے رویے اور پالیسیوں میں بنیادی اور انقلابی تبدیلی نہ کی، اور غریب عوام کی سسکیوں کو نظر انداز کر کے ٹیکس کا یہ تازیانہ یونہی چلاتا رہا، تو معاشی ابتری کا یہ طوفان پورے سماجی ڈھانچے کو اپنی لپیٹ میں لے کر تباہ کر دے گا۔ وقت کا تقاضا ہے کہ غریب کی جیب پر ڈاکہ ڈالنے کے بجائے بااثر طبقے کو قانون اور ٹیکس کا پابند بنایا جائے تاکہ پاکستان معاشی خودمختاری اور انصاف کی راہ پر گامزن ہوسکے

بقیہ نمبر 15

منتقل کیا گیا اس سے پہلے بھی اے ڈی جہانزیب کی سربراہی اپنی ٹیم کے ہمراہ سڑک کے کنارے تجاوزات ہٹادی گئی اور اشیاء ضبط کرلی گئیں تھیں اے جہانزیب کا کہنا تھا کہ سی ڈی اے کی جگہ پر قبضہ مافیا کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی

بقیہ نمبر 16

قانون کی بالادستی کو یقینی بنانا، شہریوں کے جان و مال کا تحفظ اور عوام کو بروقت اور مؤثر پولیس سروسز کی فراہمی ہے۔ انہوں نے تمام افسران کو ہدایت کی کہ وہ اپنے فرائض پوری ذمہ داری، ایمانداری اور پیشہ ورانہ انداز میں سرانجام دیں۔ ڈی آئی جی اسلام آباد نے مزید کہا کہ قانون کی عملداری پر کسی صورت سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ پولیس افسران شہریوں کے ساتھ خوش اخلاقی، شائستگی اور پیشہ ورانہ رویے کو یقینی بنائیں اور عوام کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کریں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ جرائم کے خاتمے، امن و امان کے قیام اور شہریوں کے تحفظ کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ ڈی آئی جی اسلام آباد علی وسیم نے کہا کہ اسلام آباد پولیس ایک مربوط ٹیم کی حیثیت سے کام کرتے ہوئے جرائم کی روک تھام، قانون کی مؤثر عملداری اور شہریوں کو معیاری پولیس سروسز کی فراہمی کے لیے اپنی ذمہ داریاں بھرپور انداز میں ادا کرے گی۔ انہوں نے فیلڈ میں پولیس کی مؤثر موجودگی، گشت کے نظام کو مزید بہتر بنانے، جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائی اور شہریوں کے مسائل کے بروقت حل پر خصوصی توجہ دینے کی بھی ہدایت کی۔ انہوں نے افسران کو ہدایت کی کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں امن و امان کی صورتحال پر کڑی نظر رکھیں، جرائم کی روک تھام کے لیے مؤثر اور مربوط حکمت عملی اپنائیں اور شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنائیں۔ ڈی آئی جی اسلام آباد علی وسیم نے کہا کہ پولیس فورس کی کارکردگی میں مزید بہتری کے ساتھ ساتھ افسران و جوانوں کی فلاح و بہبود اور انہیں بہتر ورکنگ ماحول کی فراہمی بھی ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے افسران پر زور دیا کہ وہ باہمی رابطے، ٹیم ورک اور اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے اسلام آباد کو مزید محفوظ، پرامن اور شہری دوست شہر بنانے میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں

بقیہ نمبر 17

حسین پیش کیا۔ مقررین نے حنیف حنفی کی فکر، مشاہدے کی گہرائی اور اسلوب نگارش کی سادگی کو سراہا۔ ان کے کلام میں معاشرتی سوز اور انسانی اقدار کی پاسداری اور تصوف کو ان کے فن کا مرکزی کردار قرار دیا گیا۔ عظمت مغل کی شاعری میں یکساں مہارت، ان کے لہجے کی شائستگی اور گوجر خان کی بالعموم اور پوٹھوہار کی بالخصوص ادبی آبیاری میں ان کے متحرک کردار پر گفتگو کی گئی۔ محفل کا سحر اس وقت دوچند ہو گیا جب حاضرین میں موجود شعراء کرام نے دونوں مرحومین کی یاد میں اپنے تاثرات کا اظہار منظوم صورت میں کیا۔ شعراء نے اپنے کلام کے ذریعے حنیف حنفی اور عظمت مغل کے فن، مشن اور ان سے جڑی خوبصورت یادوں کو شعروں کے قالب میں ڈھالا، جس نے ماحول کو انتہائی رقت آمیز اور معنوی بنا دیا۔ میزبان محفل حکیم عبدالرؤف کیانی نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ جو لوگ حرف اور فکر کے دیپ جلاتے ہیں، وہ جسمانی طور پر رخصت ہو کر بھی زندہ رہتے ہیں۔ حنیف حنفی اور عظمت مغل نے اپنے فن سے جو چراغ روشن کیے ہیں، ان کی روشنی ہمارے ادبی سفر کی رہنمائی کرتی رہے گی۔ یہ تعزیتی ریفرنس گوجر خان کی سچی ادبی روایات کا امین ثابت ہوا، جہاں اہل قلم نے نہ صرف بچھڑنے والے ساتھیوں کو شایان شان انداز میں یاد کیا بلکہ ان کے فکری و تخلیقی مشن کو جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ بھی کیا۔ تقریب کے آخر پر فاتحہ خوانی ہوئی اور مرحومین کی مغفرت کے لئے دعا فرمائی گئی حنیف حنفی صاحب کی شاعری اور فن پر جن لوگوں نے تاثرات قلمبند کئے انکی تمام کتب پر انکا مجموعہ کتاب کی صورت بنام ادبی شہادتیں بھی شعراء و ادباء کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ بالآخر یہ تعزیتی ریفرنس اختتام پذیر ہوا

بقیہ نمبر 18

دے چکے ہیں۔ کرکٹ جرنلزم میں انہیں خصوصی شناخت حاصل ہے اور وہ پاکستان سپر لیگ کے ابتدائی آٹھ سیزنز کی کوریج کر چکے ہیں۔ وہ پانچ کرکٹ ورلڈ کپ سمیت متعدد بین الاقوامی کرکٹ سیریز اور بڑے اسپورٹس ایونٹس کی رپورٹنگ بھی کر چکے ہیں۔ پاکستان سپر لیگ کے موضوع پر ان کی کتاب "PSL پاکستان کا برانڈ" ان کے صحافتی اور تحریری سفر کی ایک نمایاں پہچان ہے۔ اپنے صحافتی کیریئر کے دوران انہوں نے معروف کرکٹرز، سیاسی، ساجی، فلمی اور دیگر اہم شخصیات کے انٹرویوز بھی کیے۔ وہ بیرون ملک مقیم پاکستانی کمیونٹی کے مسائل، کامیابیوں اور سرگرمیوں کو میڈیا کے ذریعے اجاگر کرنے میں بھی فعال کردار ادا کرتے رہے ہیں۔ عبدالرحمان رضا دنیا کے ساتھ سے زائد ممالک کا سفر کر چکے ہیں اور مختلف ممالک، تہذیبوں اور معاشروں کے مشاہدات کو تحریر اور سوشل میڈیا کے ذریعے لوگوں تک پہنچاتے ہیں۔ ان کی صحافتی، ادبی، سفری اور سماجی خدمات کے اعتراف میں انہیں مختلف ممالک میں متعدد اعزازات سے نوازا جا چکا ہے

بقیہ نمبر 19

رمضان صدر بھارہ کہو بلیٹ علامہ شبیر عباس مصطفوی ناظم لہتر اڑ روڈ بلیٹ علامہ بلال عباس قادری صدر پشاور روڈ حافظ شاہد محمود صدر پارک روڈ عثمان طاہر نے شرکت کی۔

بقیہ نمبر 20

جاسلتی ہے کہوٹہ کو اس معیار سے محروم رکھنے کی وجوہات بھی واضح کی جانی چاہئیں۔ مقررین نے مطالبہ کیا کہ نئی حلقہ بندیوں میں آبادی کے تناسب اور انتظامی اصولوں کو مدنظر رکھا جائے۔ شرکاء نے کہا کہ کہوٹہ کی یونین کونسلز کی آبادی کو مناسب تناسب کے مطابق ترتیب دے کر نئی حلقہ بندیوں پر نظر ثانی کی جائے تاکہ کسی بھی علاقے کے عوام کو ان کے جائز حق نمائندگی سے محروم نہ ہونا پڑے۔ مقررین کا کہنا تھا کہ یہ معاملہ کسی سیاسی جماعت، برادری یا گروہ کا نہیں بلکہ کہوٹہ کے اجتماعی حقوق اور عوامی مفاد کا مسئلہ ہے۔ تمام علاقوں اور برادریوں کے لوگوں کو علاقائی تعصب اور ذاتی مفادات سے بالاتر ہو کر متحد ہونا ہوگا۔ شرکاء نے اعلان کیا کہ مطالبات کی منظوری تک قانونی اور آئینی جدوجہد جاری رکھی جائے گی، جبکہ نئی حلقہ بندیوں کے خلاف عدالت سے رجوع کرنے سمیت متعلقہ فورمز پر بھی آواز اٹھائی جائے گی۔ مقررین نے مطالبہ کیا کہ کہوٹہ کو نیشنل پارک ڈکلیئرڈ ایریا کی حیثیت کے پیش نظر

دیگر کوہساری علاقوں کی طرح مناسب حقوق، سہولیات اور انتظامی ریلیف فراہم کیا جائے۔ شرکاء نے اس عزم کا اظہار کیا کہ کہوٹہ کے حقوق کے لیے پرامن، قانونی اور جمہوری جدوجہد ہر سطح پر جاری رکھی جائے گی اور عوام کے جائز مطالبات تسلیم ہونے تک پیچھے نہیں ہٹا جائے گا

بقیہ نمبر 21

کی تحقیقات کے باعث متاثرہ عمارت عارضی طور پر بند ہے۔ وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال نے سیکریٹری صحت کو متعلقہ حکام سے فوری رابطہ کرنے کی ہدایت کی۔ مصطفیٰ کمال نے ہدایت کی کہ متاثرہ عمارت کو دوبارہ کام کے لیے ہینڈ اوور کرنے کی ٹائم لائن طے کی جائے تاکہ مدر اینڈ چائلڈ ہیلتھ سنٹر کی بحالی کا کام بلا تاخیر دوبارہ شروع کیا جاسکے۔ وفاقی وزیر صحت نے کہا کہ پاکستان پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ کے خاتمے سے سرپلس پول میں موجود موزوں انجینئرز اور تکنیکی ماہرین کی خدمات حاصل کی جائیں گی۔ موزوں انجینئرز اور تکنیکی عملے کی پمز میں تعیناتی کے لیے وزارت ہاؤسنگ اینڈ ورکس کو خط لکھا جارہا ہے۔ مصطفیٰ کمال نے کہا کہ سرپلس پول میں موجود موزوں انجینئرز، تکنیکی ماہرین اور متعلقہ عملے کی پمز اسپتال میں تعینات کیا جائے۔ اضافی تکنیکی افرادی قوت کی تعیناتی سے پمز اسپتال میں اسٹاف کی کمی کو پورا کیا جاسکے گا۔ وفاقی وزیر صحت نے کہا کہ اسپتال میں مریضوں اور نومولود بچوں کو محفوظ اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے تمام ضروری اقدامات کو یقینی بنایا جائے گا۔

بقیہ نمبر 22

گے۔ ذرائع نے کہا کہ پمز ہسپتال کے امور چلانے کیلئے بورڈ آف گورنرز تشکیل دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے، بورڈ آف گورنرز میں مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد شامل ہوں گے۔ یاد رہے کہ 26 اگست کو پمز میں آگ لگنے سے 14 نوزائیدہ بچوں کی المناک اموات ہوئی تھیں، سانحہ پمز کے بعد ایگزیکٹو ڈائریکٹر سمیت 8 افسران معطل کئے جاچکے ہیں، معطل افسران کے خلاف فوجداری قانون کے تحت کارروائی شروع کردی گئی ہے۔

بقیہ نمبر 23

کے مطابق اسرائیلی حملوں میں جنوبی لبنان کے قصبے کفر رمان کو نشانہ بنایا گیا۔ رپورٹس کے مطابق پیر کی صبح کفر رمان میں ایک رہائشی عمارت پر اسرائیلی جنگی طیاروں نے حملہ کیا، جس کے نتیجے میں 9 افراد جاں بحق اور 5 زخمی ہوگئے۔

بقیہ نمبر 24

پالیسیوں کے خلاف 9 ستمبر سے مری روڈ لیاقت باغ کے سامنے احتجاجی دھرنے کا آغاز کیا جائے گا، دھرنے میں راولپنڈی اور اس کے گردونواح سے عوام الناس اور کارکنان جماعت روزانہ کی بنیاد پر شریک ہوں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے دفتر جماعت اسلامی راولپنڈی میں ضلع راولپنڈی، ضلع مری اور راولپنڈی سٹی کے امرائے زون، صدور جے آئی یوتھ، ضلع منتظم طلبہ عربیہ اور ضلعی ناظم اسلامی جمعیت طلبہ سمیت دیگر ذمہ داران کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر سیکرٹری جنرل جماعت اسلامی پنجاب شمالی اقبال خان، امرائے اضلاع سید عارف شیرازی، راجہ جواد، غلام احمد عباسی بھی موجود تھے۔ امیر جماعت اسلامی پنجاب ڈاکٹر طارق سلیم نے سیکرٹری جنرل جماعت اسلامی پنجاب شمالی اقبال خان، نائب امیر صوبہ حافظ تنویر احمد، نائب قیمین صوبہ راجہ ممتاز حسین، میاں یاسر علی گجر اور انعام الحق اعوان پر مشتمل راولپنڈی دھرنے کی اسٹیئرنگ کمیٹی بھی قائم کی۔ ڈاکٹر طارق سلیم نے کہا کہ موجودہ حکومت نے لیوی کی مد میں اب تک چار ہزار ارب کا ڈاکہ غریب اور عام آدمی جیب پر ڈالا ہے، ان کی اپنی عیاشیاں جاری ہیں، افسر شاہی کنالوں پر مشتمل گھروں میں سرکاری گاڑیوں اور نوکروں چاکروں کی بے پناہ سہولیات سے لطف اٹھا رہے ہیں، وسائل پر جاگیرداروں، وڈیروں اور خاندانوں پر مشتمل سیاسی پارٹیوں قابض ہیں جنہیں مقتدرہ نے قوم پر مسلط کیا ہے

بقیہ نمبر 25

اگست 2026 تک آئی سی یو میں 2 ہزار 273 نومولود بچوں کو علاج کے لیے داخل کیا گیا، جن میں سے 480 جانبر نہ ہوسکے۔ اسپتال انتظامیہ کے مطابق غذائی قلت، کم وزن کے ساتھ پیدا ہونے والے بچے اور مختلف بیماریاں نومولود بچوں کی اموات کی بڑی وجوہات ہیں، جنوری میں 70، فروری میں 39، مارچ میں 54، اپریل میں 47، جون میں 65، جولائی میں 69 اور اگست میں 61 نومولود بچے جاں بحق ہوئے۔ رواں سال سب سے زیادہ 365 نومولود بچے مئی کے دوران آئی سی یو میں داخل کیے گئے۔ ریکارڈ کے مطابق ایک ہزار 387 بچوں کی صحت بہتر ہونے پر انہیں ڈسچارج کیا گیا، جبکہ 106 بچوں کو مزید علاج کے لیے دوسرے ہسپتال منتقل کیا گیا۔ سول ہسپتال کے ریکارڈ کے مطابق 126 بچوں کو والدین طبی مشورے کے برخلاف ہسپتال سے لے گئے، ذرائع کے مطابق غذائی قلت اور کم عمری کی شادیاں بچوں کے کم وزن اور غذائی قلت کی اہم وجوہات ہیں، نومولود بچوں کی اموات اور صحت کے مسائل پر سول ہسپتال انتظامیہ سے رابطہ کیا گیا تاہم انتظامیہ کی جانب سے مزید تفصیلات فراہم نہیں کی گئیں

بقیہ نمبر 26

۔ میٹی کے ممبران پولیس کے ساتھ مل کر عوام کی جان و مال کے تحفظ کے لیے اپنا کردار ادا کریں گے۔ قیادت نے نومنتخب ممبران کو مبارکباد دیتے ہوئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

بقیہ نمبر 27

برآمد کیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق انسپکٹر جنرل آف پولیس اسلام آباد سید علی ناصر رضوی کے خصوصی احکامات کی روشنی میں اسلام آباد پولیس کی وفاقی دارالحکومت میں جرائم کے انسداد اور جرائم پیشہ عناصر کی سرکوبی کیلئے مختلف علاقوں میں گرینڈ کومنگ اینڈ سرچ آپریشنز کا سلسلہ جاری ہے۔ اس سلسلے میں زونل ایس پیز کی زیر نگرانی مختلف علاقوں میں گرینڈ سرچ اور کومنگ آپریشن کیے گئے۔ سرچ آپریشنز کے دوران 159 افراد، 85 گھروں، آٹھ دکانیں، 90 موٹر سائیکلوں اور 27 گاڑیوں کو چیک کیا گیا جبکہ جانچ پڑتال کیلئے 26 مشکوک افراد اور 11 موٹر سائیکلوں کو مختلف تھانہ جات منتقل بھی کیا گیا۔ دوران سرچ آپریشنز اسلحہ معہ ایمونیشن بھی برآمد کیا گیا۔ مزید براں غیر قانونی اسلحہ رکھنے میں ملوث ملزمان کو گرفتار کر کے مختلف بور کے دو پسٹول معہ ایمونیشن بھی برآمد کئے گئے۔ ایس ایس پی آپریشنز اسلام آباد قاضی علی رضا کہا کہ سرچ آپریشن کا مقصد جرائم پیشہ عناصر کے گرد گھیرا تنگ کرنا اور شہر میں سیکورٹی کو مزید مؤثر بنانا ہے، سرچ آپریشنز ضلع بھر کے مختلف علاقوں میں کئے جارہے ہیں۔ اسلام آباد پولیس کا جرائم پیشہ عناصر، قبضہ مافیا اور منشیات فروشوں کےخلاف بلاتفریق کارروائیوں کا سلسلہ جاری ہے

بقیہ نمبر 28

خاتمہ ان کا مشن ہے جبکہ صرف محکمہ خوراک میں 48 افسران اور اہلکار گرفتار کیے گئے ہیں۔ صوبائی وزیر اطلاعات نے بتایا کہ 6 ملازمین کو نوکریوں سے برخاست کیا گیا جبکہ 14 فوڈ کنٹرولرز کے خلاف تادیبی کارروائی جاری ہے۔ وکٹوریہ ہسپتال بہاولپور کی پارکنگ میں اوور چارجنگ پر ٹھیکیدار کو گرفتار کیا گیا، جبکہ چیچہ وطنی ٹی ایچ کیو ہسپتال میں اوور چارجنگ کا ٹھیکہ منسوخ کر دیا گیا ہے۔ عظمیٰ بخاری کا کہنا تھا کہ کرپشن ہمارے معاشرے کا ناسور بن چکی ہے اور اس کے خلاف کریک ڈاؤن بلاتفریق جاری ہے، کسی کو ٹارگٹ نہیں کیا جائے گا۔ عوام کرپشن کے خاتمے کے لیے مریم نواز کے ساتھ ہیں اور پنجاب میں کرپشن کے خلاف کارروائی کو بھرپور پذیرائی مل رہی ہے۔

بقیہ نمبر 29

میں شعور اور آگاہی پیدا کرنا ہے۔ ورلڈ کنفیڈریشن فار فزیکل تھراپی (ڈبلیو سی ٹی پی) نے 1996ء میں ہر سال 8 ستمبر کو فزیکل تھراپی کا عالمی دن منانے کا فیصلہ کیا جو کہ بین الاقوامی سطح پر فزیوتھراپسٹ کمیونٹی کی یکجہتی کی علامت ہے۔ یہ دن فزیوتھراپسٹ کے اپنے مریضوں کے لیے کیے گئے کام کو تسلیم کرنے اور ان کی مدد کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے اور اس پیشے اور مہارت کو آگے بڑھانے اور فروغ دینے پر بھی زور دیتا ہے۔ واضح رہے کہ اوسٹیو آرتھرائٹس سب سے عام مشترکہ حالت ہے اور دنیا بھر میں 52 کروڑ لوگ اس بیماری میں مبتلا ہیں اور اس کے 60 فیصد کیسز گھٹنے کے درد سے متعلق ہیں۔ فزیکل تھراپی ایک غیر جارحانہ نظم و ضبط ہے جو افراد کو چوٹ سے صحت یاب ہونے اور جسم اور جسمانی افعال کی زیادہ سے زیادہ نقل و حرکت کی نشوونما، انہیں برقرار رکھنے اور بحال کرنے میں مدد کر سکتا ہے۔ فزیکل تھراپی ایک دائمی حالت سے بھی نمٹ سکتی ہے اور مستقبل میں ہونے والی چوٹ کو روک سکتی ہے۔ یہ درد سے متعلق بنیادی مسائل کو حل کر سکتی ہے۔ درد سے نجات کے علاوہ یہ کسی بھی جاری یا بار بار ہونے والے مسائل کو ختم کرنے میں بھی مدد کر سکتی ہے۔ فزیوتھراپی سے کمر درد، اوسٹیو آرتھرائٹس، الزائمر کی بیماری، پارکنسنز کی بیماری، برسائٹس، پٹھوں میں تناؤ، گیلین بیری سنڈروم، توازن کی خرابی، دمہ، فائبرومائی الجیا، زخم، جلنا، ریومائٹائڈ آرتھرائٹس اور متعدد دیگر بیماریوں کا علاج کیا جا سکتا ہے نیوروسرجری، دل کی سرجری، پھیپھڑوں اور کئی اعصابی و دماغی بیماریوں کے علاج کے لیے بھی فزیوتھراپی کی جاتی ہے۔ اس طریقہ علاج میں ادویات کا کم سے کم استعمال کیا جاتا ہے۔ ماہرین کے مطابق 95 فیصد علاج ادویات کے بغیر ہوتا ہے۔ اس دن کی مناسبت سے مختلف سرکاری، غیر سرکاری اور طبی تنظیموں کے زیر اہتمام تقاریب کا انعقاد کیا جائے گا اور عام آدمی کو آگاہی فراہم کی جائے گی۔

بقیہ نمبر 30

، 17 کلوگرام چرس، 11 کلوگرام سے زائد ہیروئن، 765,2 بوتلیں شراب، 304 پستول، 16 رائفلز/گنز، 20 کلاشنکوفیں اور بھاری مقدار میں ایمونیشن برآمد۔ تفصیلات کے مطابق انسپکٹر جنرل آف پولیس اسلام آباد سید علی ناصر رضوی کے خصوصی احکامات پر اسلام آباد پولیس کی "نشہ! اب نہیں" اور "اسلحہ سے پاک اسلام آباد" مہم کے تحت منشیات فروشوں، غیر قانونی اسلحہ رکھنے اور اسلحہ کی نمائش میں ملوث عناصر کے خلاف بھرپور کارروائیاں جاری ہیں۔ اس سلسلے میں ماہ اگست کے دوران منشیات فروشی، غیر قانونی اسلحہ رکھنے اور اسلحہ کی نمائش میں ملوث 589 ملزمان کو گرفتار کیا گیا۔ ایس ایس پی آپریشنز اسلام آباد قاضی علی رضا کے مطابق منشیات فروشوں کے خلاف بلاامتیاز کریک ڈاون کے دوران اگست میں 222 منشیات فروشوں کو گرفتار کیا گیا۔ گرفتار ملزمان کے قبضے سے 35 کلوگرام سے زائد آئس، 17 کلوگرام چرس، 11 کلوگرام سے زائد ہیروئن اور 765,2 بوتلیں شراب برآمد کی گئیں۔ انہوں نے بتایا کہ غیر قانونی اسلحہ رکھنے اور اسلحہ کی نمائش کرنے والے عناصر کے خلاف موثر کارروائیوں کے دوران 367 ملزمان کو گرفتار کیا گیا۔ گرفتار ملزمان کے قبضے سے 304 پستول، 16 رائفلز/گنز، 20 کلاشنکوفیں اور بھاری مقدار میں ایمونیشن برآمد کیا گیا۔ ایس ایس پی آپریشنز اسلام آباد قاضی علی رضا نے کہا کہ منشیات فروشوں اور غیر قانونی اسلحہ رکھنے والے عناصر کے خلاف ٹارگٹڈ آپریشنز بھرپور انداز میں جاری ہیں، جبکہ ایسے عناصر کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی پر سختی سے عملدرآمد کیا جارہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسلام آباد پولیس شہریوں کو منشیات اور غیر قانونی اسلحہ کے خطرات سے محفوظ رکھنے کے لیے تمام ممکنہ اقدامات اٹھا رہی ہے۔ شہریوں کے جان و مال کا تحفظ، جرائم کی روک تھام اور شہر میں امن و امان کا قیام اسلام آباد پولیس کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔

بقیہ نمبر 31

لیوی کا خاتمہ کر کے عوام کو سہولت دے، ٹال مٹول سے کام لیا گیا تو پورے ملک میں پہیہ جام ہو جائے گا اور دھرنے مزید پھیل جائیں گے۔ وڈیروں، جاگیرداروں اور افسر شاہی کو ریاستی وسائل پر اپنی عیاشیاں بند کرنا پڑیں گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے وزیراعلیٰ ہاؤس کے باہر جاری دھرنے کے تحیسویں روز مظاہرین سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ دھرنا میں فیصل آباد ڈویژن سے آئے ہوئے عوام اور خواتین کی کثیر تعداد بھی شریک تھی۔ دھرنا سے امیر پنجاب وسطی جاوید قصوری، قائم مقام سیکرٹری جنرل حلقہ خواتین ثمینہ سعید اور معروف تجزیہ نگار حفیظ اللہ نیازی نے بھی خطاب کیا۔ نائب امیر اسامہ رضی، قائم مقام سیکرٹری جنرل نذیر احمد جنجوعہ، امیر جماعت کے مشیر سیاسی امور راجہ محمد عارف اور سیکرٹری اطلاعات شکیل احمد ترابی بھی اس موقع پر موجود تھے۔ امیر جماعت اسلامی نے بتایا کہ لاہور، پشاور اور کراچی میں جاری دھرنوں کے علاوہ کوئٹہ سمیت ملک کے تیس دیگر مقامات پر بھی دھرنے اور مظاہرے جاری ہیں، اگر حکومت نے سنجیدگی نہ دکھائی تو تیس دھرنے تین سو مقامات تک بھی پھیل سکتے ہیں، ٹرین مارچ بھی ہوگا اور اسلام آباد کی جانب لانگ مارچ بھی کیا جائے گا، عوام کا غصہ ناقابل برداشت ہو گیا ہے، ایسا نہ ہو کہ پٹرولیم لیوی اور آئی پی پیز کے خلاف احتجاج حکومت گراؤ تحریک میں بدل جائے۔ حافظ نعیم الرحمن نے سودی معیشت کو تمام خرابیوں کی جڑ قرار دیتے ہوئے اس کے خاتمے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ایک فیصد شرح سود کم کرنے سے قومی خزانہ کو پانچ سو ارب کا فائدہ ہوگا، اگر حکومت پہلے مرحلے میں شرح سود تین فیصد کم کر دے تو پندرہ سو ارب بچایا جا سکتا ہے، آئی پی پیز کو بجلی نہ بنانے پر ستر ہ سو ارب سالانہ دیے جا رہے ہیں، اسے روک کر اور سود کم کر کے معیشت کو بہتر کیا جا سکتا ہے اور پٹرولیم لیوی مکمل طور پر ختم ہو سکتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ آج جماعت اسلامی کے وفد نے حکومتی ٹیم سے مذاکرات کیے، ہمارے وفد نے حکومت کے ساتھ تجاویز شیئر کیں اور انہیں بتایا کہ کس طرح دیگر مدات میں پیسے بچا کر عوام کو ریلیف دیا جا سکتا ہے، حکومتی ٹیم نے کہا ہے کہ مشاورت کے بعد جمعرات تک جماعت اسلامی کو جواب دیا جائے گا۔ حافظ نعیم الرحمن نے کہا کہ جمعرات کو دوبارہ مذاکرات ہوں گے، حکومت کو سنجیدہ ہونا پڑے گا، عوام کی جیبوں پر ڈاکہ ڈالنے والے اپنی مراعات، بڑی گاڑیاں اور پروٹوکول میں کمی لائیں۔ انہوں نے کہا کہ فیصل آباد جلسہ کے بعد حکومت بات چیت کے لیے مجبور ہوئی اور ہمیں دھرنے ختم کرنے کا کہا گیا اور مذاکرات کی بات کی گئی، جماعت اسلامی نے واضح کر دیا کہ دھرنے اور مذاکرات ساتھ ساتھ چلیں گے، جماعت اسلامی کے دھرنوں سے جنہیں تکلیف ہے ہوتی رہے، حکمرانوں نے عوام کے سارے راستے بند کر دیے ہیں، ججز کو بے پناہ مراعات حاصل ہیں، چوبیس لاکھ کیسز زیر التوا ہے، پرامن احتجاج جاری رہے گا، حکمرانوں کے راستے بند ہیں گے۔ امیر جماعت اسلامی نے پنجاب اور سندھ حکومت کی کارکردگی کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ دونوں صوبوں پر قابض فارم سنتالیس کی ن لیگ اور پی پی حکومت نااہل ترین ہے، پنجاب میں تعلیم اور صحت کا برا ہے، سندھ کرپشن کی آماجگاہ بن گیا ہے، دونوں پارٹیاں عوام کو تقسیم کرنے کا واویلا کر رہی ہیں، عوام اب بے وقوف نہیں ہے، قوم اور خصوصی طور پر نوجوان جماعت اسلامی کی تحریک کا حصہ بنیں، جماعت اسلامی کے دھرنے کسی ذاتی مفاد کے لیے نہیں، دھرنوں کے شرکاء کی استقامت کو سلام پیش کرتا ہوں۔ انہوں نے ختم نبوت کے دن کے سلسلہ میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اس دن کی بے پناہ اہمیت ہے، جماعت اسلامی نے اس ضمن میں اہم ترین کردار ادا کیا، ہم امت کو تفریق کرنے والے نہیں بلکہ اتحاد امت کے ذریعے اقامت دین کی جدوجہد کر رہے ہیں۔

بقیہ نمبر 32

پاکستان کی فوجی تاریخ کا سنہری اور ناقابل فراموش باب ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایم ایم عالم نے چند لمحوں میں دشمن کے 5 طیاروں کو تباہ کر کے تاریخی کارنامہ انجام دیا، پاک فضائیہ کی اعلیٰ پیشہ ورانہ مہارت اور صلاحیتوں پر پوری قوم کو فخر ہے۔ محسن نقوی نے کہا کہ وطن عزیز کی فضائی سرحدوں کے پاسبان ہمہ وقت بیدار اور مستعد ہیں جبکہ شہداء اور غازیوں نے اپنی قربانیوں سے وطن عزیز کے دفاع کو ناقابل تسخیر بنایا ہے۔

بقیہ نمبر 33

تھے موقع پر موجود نہیں تھے۔ حماد اظہر کے وکیل نے عدالت کو آگاہ کیا کہ عدالت جیوفینسنگ سے بھی ملزم کی لوکیشن چیک کرسکتی ہے، اس پر پراسیکیوشن نے بتایا کہ ملزم مقدمے میں نامزد ہے، تفتیش کے لیے جسمانی ریمانڈ درکار ہے، ملزم کا فوٹوگرامیٹک ٹیسٹ، انتشار پھیلانے والا موبائل ریکور کرنا ہے۔ پراسیکیوشن نے کہا کہ ملزم کے سوشل میڈیا اکاؤنٹس جن سے انتشاری مہم چلائی گئی وہ بھی ریکور کرنے ہیں، وکیل حماد اظہر نے موقف اپنایا کہ سوشل میڈیا اکاؤنٹس، فوٹوگرامٹک ٹیسٹ کرانے کے لیے تیار ہیں، مستقبل میں آنے والے شواہد کی بنیاد پر ریمانڈ نہیں دیا جاسکتا۔ وکیل حماد اظہر نے کہا کہ حماد اظہر ایک سابق وفاقی وزیر رہ چکے ہیں، انہیں جس انداز میں ہتھکڑیاں لگا کر، چہرے پر کپڑا ڈال کر لایا وہ بہت تکلیف دہ ہے۔ انسداد دہشت گردی عدالت کے جج نے کہا کہ کسی سے وہ سلوک نہ کریں کہ زندگی میں جب دوبارہ ملاقات ہو تو آپ کو شرمندگی اٹھانا پڑے۔

بقیہ نمبر 34

کو قومی دولت میں تبدیل کرنے اور کاروباری اداروں کو بینک قرضوں پر مکمل انحصار کے بغیر توسیع، روزگار اور صنعت کے فروغ میں مدد دے سکتے ہیں۔ قائم مقام صدر نے اسلام آباد اسٹاک ایکسچینج ٹاورز لمیٹڈ میں Wall'Founders کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ادارے کی بنیاد رکھنے والے رہنماؤں کو خراج تحسین پیش کیا اور کہا کہ بانیوں کی خدمات کو یاد کرنا ایک بالغ اور مستقبل پر نظر رکھنے والے ادارے کی علامت ہے۔ سید یوسف رضا گیلانی نے کہا کہ Wall'Founders پاکستان کی کیپٹل مارکیٹ کی ادارہ جاتی یادداشت کو محفوظ رکھنے اور ان شخصیات کی دوراندیشی کو تسلیم کرنے کی کوشش ہے جنہوں نے سرمایہ تک رسائی وسیع کرنے، مواقع کو زیادہ جمہوری بنانے اور پاکستان کے شمالی علاقوں کو ملک کے مالیاتی دھارے میں شامل کرنے کے لیے کام کیا۔

بقیہ نمبر 35

کلامی ہوئی ہے۔ وزیر مملکت داخلہ نے ثمینہ ممتاز زہری کی دوسرے بل کی بھی مخالفت کی جبکہ کمیٹی نے حکومتی مخالفت کے باوجود ووٹنگ کے ذریعے بل کثرت رائے سے منظور کرلیا۔ دوران اجلاس طلال چوہدری نے کہا کہ بغیر پڑھے سب بل منظور کرنے ہیں تو آپ کی مرضی ہے۔ جس پر سیف اللہ ابڑو نے کہا کہ ہم سینیٹرز یہاں بس بیٹھے ہیں کہ بل کی مخالفت سنتے رہیں۔ طلال چوہدری نے کہا کہ میری مرضی میں مخالفت کروں، نہ کروں۔ سیف اللہ ابڑو نے کہا کہ ہم سینیٹرز فارغ بیٹھے ہیں؟ انہیں سمجھائیں طریقہ سکھائیں۔

بقیہ نمبر 36

نے کہا کہ مشرقی ساحلی علاقوں میں بندرگاہوں کی گنجائش بڑھانے پر کام جاری ہے، پائپ لائنز، ریلوے اور متبادل تجارتی راستے بھی تعمیری مراحل میں ہیں، ایران کے ساتھ معمول کے تعلقات بحال کیے جاسکتے ہیں

بقیہ نمبر 37

بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانا ہے۔ اس منصوبے سے سیلاب کے خطرات سے دوچار آبادیوں کی قدرتی آفات سے نمٹنے کی صلاحیت میں اضافہ ہوگا۔ منصوبے کے تحت لاڑکانہ میں دریائے سندھ کے دائیں کنارے واقع اولڈ آباد بند کو بہتر اور مضبوط بنایا جائے گا۔ وزارت اقتصادی امور کے مطابق منصوبے سے سیلاب سے تحفظ کے بنیادی ڈھانچے کو مزید مؤثر بنانے میں مدد ملے گی۔ اس موقع پر ایکسچینج آف نوٹس اور ریکارڈ آف ڈسکشن پر سیکرٹری اقتصادی امور محمد حمیر کریم اور جاپانی سفیر اکاماتسو شوئچی نے دستخط کیے۔ گرانٹ معاہدے پر ایڈیشنل سیکرٹری اقتصادی امور سبینہ قریشی اور جائیکا کے سینئر نمائندے سوگاوارا تاکایوکی نے دستخط کیے۔ سیکرٹری اقتصادی امور محمد حمیر کریم نے کہا کہ جاپان پاکستان کا دیرینہ اور قابل قدر ترقیاتی شراکت دار ہے۔ جاپان کی مسلسل دوستی اور فراخدلانہ ترقیاتی معاونت قابل قدر ہے۔ محمد حمیر کریم نے پاکستان کی سماجی و اقتصادی ترقی کے لیے جاپان کے پائیدار عزم کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ جاپان کی جانب سے مسلسل ترقیاتی معاونت پاکستان کے لیے قابل قدر ہے۔ جاپانی سفیر اکاماتسو شوئچی نے کہا کہ پاکستان اور جاپان کے درمیان دوستانہ تعلقات اور دوطرفہ تعاون مزید مضبوط بنائیں گے

بقیہ نمبر 38

رجسٹریشن کے بعد ہونے والی تبدیلیوں سے متعلق معلومات ایف بی آر کو خودکار نظام کے ذریعے دستیاب ہوں گی۔ ایس ای سی پی، ایف بی آر اور بورڈ آف انویسٹمنٹ اضافی معلومات کے باہمی تبادلے کے لیے تعاون کریں گے۔

بقیہ نمبر 39

سے بجلی خرید سکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ مسابقتی مارکیٹ کے ذریعے صنعتی صارفین دوطرفہ بنیادوں پر بجلی خرید سکیں گے، مسابقتی بجلی مارکیٹ کے فوائد صرف صنعتی صارفین تک محدود نہیں رہیں گے

بقیہ نمبر 40

کچھ لوگوں کو اگلے گریڈ پر انکریمنٹ دینا شروع کردی اور جب بات آگے نکلی تو عدالت آگئے، جو واپڈا نے لیٹر جاری کیا ہے اسے واپس لیں۔ لیٹر کے دوسرے پیراگراف میں اپنے لئے ایک چیز چھوڑی ہے اُسے ختم کریں

بقیہ نمبر 41

ملی بحری سرحدوں، ساحلی سلامتی اور قومی مفادات کے تحفظ میں ان کے کردار کو سراہا ہے۔ اپنے پیغام میں قائم مقام صدر نے کہا کہ پاکستان نیوی ڈے پاک بحریہ کی جرات، قربانیوں اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو یاد کرنے کا دن ہے۔ انہوں نے کہا کہ 1965ء کی جنگ کے دوران پاک بحریہ نے غیر معمولی بہادری اور حکمت عملی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ملک کی بحری حدود کے دفاع کے عزم کا ثبوت دیا۔ پیر کو ایوان صدر کے پریس ونگ سے جاری بیان کے مطابق سید یوسف رضا گیلانی نے آپریشن سومنات کو پاک بحریہ کی حکمت عملی، جرات اور پیشہ ورانہ مہارت کی ایک نمایاں مثال قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس آپریشن نے دشمن کی دفاعی صلاحیتوں کو نمایاں نقصان پہنچایا اور یہ ملکی دفاعی تاریخ کا ایک قابل فخر باب ہے

بقیہ نمبر 42

میں وفد سے اہم اجلاس ہوا جس میں پٹرولیم لیوی اور پٹرولیم مصنوعات کی بڑھتی قیمتوں سمیت عوام کو ریلیف فراہم کرنے کے مختلف اقدامات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس میں وزیراعظم کے معاون خصوصی رانا ثناء اللہ، وفاقی وزیر پٹرولیم علی پرویز ملک، بلال اظہر کیانی سمیت متعلقہ وزارتوں اور اداروں کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔ وفاقی وزیر احسن اقبال نے کہا کہ لاہور میں ہونے والی ملاقات میں یہ طے پایا تھا کہ اسلام آباد میں پٹرولیم لیوی کے معاملے پر تفصیلی بات چیت کی جائے گی۔ ہم سب کو عوام کا مفاد عزیز ہے، حکومت عوام پر کوئی اضافی بوجھ نہیں ڈالنا چاہتی۔

بقیہ نمبر 43

چڑھانے کی تقریب منعقد ہوئی۔ پاک فضائیہ کے چاق و چوبند دستے نے ڈپٹی چیف آف دی ایئر اسٹاف ایئر وائس مارشل اختر عمران سدوزئی، ایئر آفیسر کمانڈنگ سدرن ایئر کمانڈ، نے کی۔ انہوں نے مزار شہید پر حاضری دی، فاتحہ خوانی کی اور سربراہ پاک فضائیہ، ایئر چیف مارشل ظہیر احمد بابر سدھو کی جانب سے قومی ہیرو کی قبر پر پھولوں کی چادر چڑھائی۔ عظیم فضائی باز کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے پاک فضائیہ کے دستے نے ان کی بے مثال جرأت، فرض سے غیر متزلزل وابستگی اور راہ وطن میں دی جانے والی عظیم قربانی کو سلام پیش کیا۔ راشد منہاس شہید کا تابندہ کردار آج بھی پاک فضائیہ کی قابل فخر روایات کو روشن کیے ہوئے ہے، جہاں فرض، عزت اور قربانی کو سب سے بلند مقام حاصل ہے۔ اس موقع پر پاک فضائیہ کے اس غیر متزلزل عزم کا اعادہ کیا گیا کہ وطن عزیز کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کے تحفظ کے لیے ہر ممکن اقدام اٹھایا جائے گا۔ مزید برآں، اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ پاک فضائیہ ہر قسم کے چیلنج سے نمٹنے کے لیے جرات، پیشہ ورانہ مہارت، اعلیٰ سطح کی جنگی تیاری اور پختہ عزم کے ساتھ ہمہ وقت تیار ہے۔ یہ تقریب پاک فضائیہ کے ان عظیم شہداء کو خراج عقیدت پیش کرنے کا ایک پروقار موقع بھی تھی، جن کی لازوال قربانیاں نہ صرف آنے والی نسلوں کے لیے جرأت، عزم اور حب الوطنی کا مینارِ نور ہیں بلکہ قومی تاریخ کے صفحات پر ہمیشہ تابندہ رہیں گی

بقیہ نمبر 44

سیکریٹری حسن رضائی نے کہا کہ آبنائے ہرمز میں بحری جہازوں کی آمد و رفت کے نقشوں پر عمان سے اتفاق ہو گیا ہے۔

بقیہ نمبر 45

نے کہا ہے کہ آبنائے ہرمز میں کسی بھی ملک کی فوجی موجودگی جارحیت تصور ہوگی۔ تہران میں وزارت خارجہ کی پریس کانفرنس کے دوران اسماعیل بقائی نے کہا کہ امریکی حملوں نے ایران کو اپنے دفاع کا مکمل حق دیا ہے، امریکی بحری جہازوں کی جانب سے ایرانی جہازوں پر حملے دہشت گردی کے زمرے میں آتے ہیں۔

بقیہ نمبر 46

نے سی ای او ہیلتھ ڈاکٹر سہیل اصغر اور ایم ایس عدنان غفار کو بری کر دیا، فیصلے میں بریت کی پہلی وجہ بچوں کی پوسٹ مارٹم رپورٹ اور طبی ماہرین کی رائے نا ہونا بتائی گئی، جبکہ دوسری وجہ اندراج مقدمہ کیلئے پی ایچ سی کی سفارش لازم قرار دی گئی

بقیہ نمبر 47

مہارت اور لازوال قربانیوں کو خراج تحسین پیش کیا گیا ہے۔ نغمے کے بول وطن سے محبت اور پاکستان کی دھرتی سے گہری وابستگی کی عکاسی کرتے ہیں، جن میں پاک فضائیہ کے جوانوں کے عزم و حوصلے کو بھی اجاگر کیا گیا ہے۔ نغمے میں وطن کی فضائی حدود کے تحفظ کیلئے پاک فضائیہ کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور دفاعی مہارتوں کو خوبصورت انداز میں فلمایا گیا ہے۔ اس موقع پر وطن کے دفاع میں جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے پاک فضائیہ کے شہداء کو بھی سلام پیش کیا گیا جن کی قربانیاں پاکستان کی طاقت، عزم اور دفاع وطن کی روشن مثال ہیں۔ نغمے میں پاک فضائیہ کے شاہینوں کی جانب سے ہر محاذ پر دشمن کے عزائم ناکام بنانے اور مادر وطن کی فضائی سرحدوں کے تحفظ کیلئے دی گئی قربانیوں کو نمایاں کیا گیا ہے۔ ملی نغمے کے ذریعے یہ پیغام بھی دیا گیا کہ پاک فضائیہ کے شاہین مادر وطن کے دفاع کیلئے ہر لمحہ تیار اور ہر چیلنج کا مقابلہ کرنے کیلئے پرعزم ہیں

بقیہ نمبر 48

کا حصہ بنے گا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق جہاز کو شمالی کوریا کی وونسن پورٹ پر سمندر میں اتارا گیا۔ اس موقع پر منعقدہ تقریب کے مہمان خصوصی شمالی کوریا کے سربراہ کم جونگ ان تھے جو اپنی بیٹی کے ہمراہ تقریب میں شامل ہوئے۔ کم جونگ ان نے تقریب سے خطاب میں کہا کہ نئے جنگی جہاز کی جزیرہ نما کوریا کے مشرقی سمندر میں تعیناتی مخالفین کے لیے واضح پیغام ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ شمالی کوریا کی بحریہ جوہری ہتھیاروں کی جانب پیش رفت کر رہی ہے، یہ جہاز شمالی کوریا کی جوہری جوابی کارروائی کے نظام کا حصہ بنے گا۔ شمالی کوریا کے سربراہ نے یہ بھی کہا کہ ملک اپنی سمندری خود مختاری اور علاقائی سلامتی کے تحفظ کے لیے اپنے سمندری علاقوں میں طاقت ور ترین اسٹریٹجک صلاحیتوں میں مسلسل اضافہ کرتے رہیں گے۔

بقیہ نمبر 49

ہیں اور یہ چیز دنیا کے بہت سے دارالحکومت میں موجود ہے۔ خواجہ آصف نے کہا کہ [illegible] اس پر کوئی بات ہوئی تو اسکا مجھے علم نہیں ہے۔ وزیراعظم نے اس کے متعلق کوئی میٹنگ کی ہے تو اسکا مجھے علم نہیں ہے۔ خواجہ آصف نے کہا کہ [illegible] فیڈرل میں [illegible] حساسیت سے عاری [illegible] اس میں کوئی [illegible] والی بات نہیں ہے۔ افغانستان میں چند صوبوں [illegible] نے 35,34 صوبے بنا لیے، [illegible] مجھ سے ملاقات ہوئی تو انہوں نے کہا کہ [illegible] بہتری ہوگی۔ [illegible] ایک قومی مسئلہ ہے اس میں کسی کو مخالفت نہیں ہونی چاہیے، [illegible] بنائے گا، [illegible] کر سکتے، [illegible] انتظامی یونٹ [illegible] گا۔ خواجہ آصف نے کہا [illegible] لے رہی [illegible] مفادات کا تحفظ [illegible] ڈیلیوری سسٹم [illegible] نچلے لیول کی سروس میسر ہو۔

بقیہ نمبر 50

لوٹن ایئرپورٹ سے اسلام آباد کیلئے روانہ ہوں گے، صدر مملکت کا جیٹ طیارہ آج تکنیکی معاونت کیلئے پیرس گیا تھا، طیارہ لوٹن ایئرپورٹ سے 10 بج کر 20 منٹ پر پیرس روانہ ہوا، ذرائع کے مطابق صدر مملکت کا طیارہ [illegible] لوٹن پہنچ گیا ہے، جس کے بعد صدر آصف علی زرداری منگل کو ایئرپورٹ سے پاکستان کے لیے روانہ ہوں گے۔ ذرائع نے بتایا کہ صدر زرداری کا فرانس میں 2 روز قیام کرنا تھا تاہم ان کا دورہ منسوخ کردیا گیا ہے، صدر مملکت کی جلد پاکستان واپسی کے انتظامات مکمل کر لیے گئے ہیں۔

بقیہ نمبر 51

حملے کرنے کی صلاحیت رکھتا ہو گا۔ شمالی کوریا کے سرکاری میڈیا کے مطابق کم جونگ ان نے یہ بات مشرقی ساحلی شہر وونسان [illegible] بیڑے میں شمولیت کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی

بقیہ نمبر 52

کو سراہا ہے۔ اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ یوم بحریہ پاک بحریہ کی شاندار قربانیوں اور کامیابیوں کو یاد کرنے کا موقع ہے، بالخصوص 1965 کی جنگ میں اس کی شاندار کارکردگی [illegible]۔ انہوں نے کہا کہ آپریشن سومنات پاک بحریہ کی جرات، بہترین حکمت عملی اور پیشہ ورانہ مہارت کی روشن مثال ہے۔ قائم مقام چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ پاک بحریہ ایک جدید اور ہمہ جہت بحری قوت کے طور پر ترقی کر رہی ہے۔

بقیہ نمبر 53

پر سماعت ہوئی۔ انسداد دہشت گردی عدالت کے جج ابوالحسنات محمد ذوالقرنین نے کیس پر سماعت کی

بقیہ نمبر 54

کا بم 404 روپے 77 پیسے فی لیٹر ہو گیا، جبکہ جنوری میں 290 روپے 41 پیسے فی لیٹر تھی۔ سال کے آغاز سے 29 اگست تک پیٹرول تقریباً 88 روپے 85 پیسے فی لیٹر مہنگا ہوا ہے۔ 29 اگست تک ڈیزل مجموعی طور پر 114 روپے 36 پیسے فی لیٹر مہنگا ہوا۔ پیٹرول کی قیمت میں سب سے بڑا سنگل اضافہ 4 اپریل کو 57 روپے 24 پیسے فی لیٹر ریکارڈ ہوا۔ ڈیزل کی قیمت میں سب سے بڑا سنگل اضافہ 4 اپریل کو 184 روپے 49 پیسے فی لیٹر ریکارڈ ہوا۔

بقیہ نمبر 55

لئے خصوصی اہمیت کا حامل ہے کہ ہم عالمی یوم خواندگی کی 60 ویں سالگرہ منا رہے ہیں۔ عالمی موضوع "لوگوں، کرۂ ارض اور خوشحالی کے لئے خواندگی" کی روشنی میں [illegible] خواندگی محض پڑھنے اور لکھنے کی صلاحیت کا نام نہیں بلکہ یہ لوگوں کو باخبر فیصلے کرنے، معاشرے میں فعال کردار ادا کرنے اور ملکی ترقی میں حصہ ڈالنے کے لئے علم اور اعتماد فراہم کرتی ہے۔

بقیہ نمبر 56

خان کی جانب سے وکیل خالد یوسف چودھری اور شاہینہ شہاب جبکہ سرکار کی جانب سے عثمان گھمن پیش ہوئے۔ عدالت میں [illegible] کے مطابق اسلام آباد پولیس کی جانب سے علیمہ خان اور عظمیٰ خان کے خلاف 3 مقدمات درج ہیں

بقیہ نمبر 57

تاہم ای سی سی نے غور و خوض کے بعد 30 بلٹ پروف گاڑیوں کی خریداری کے لیے 6.6 ارب روپے کے فنڈز کی منظوری دے دی ہے [illegible] اقتصادی کمیٹی کے فیصلوں [illegible] نے عوام [illegible] پیٹرول ڈیزل کی آئے روز بڑھتی قیمتوں پر سخت [illegible] اور سراپا احتجاج ہیں

اسلام آباد، (FGEHA) کے زیرِ اہتمام آکشن منیجمنٹ کمیٹی کا اجلاس جاری ہے

HBL ریٹائرڈ ملازمین کو جائز حقوق دلوائے جائیں، افتخار خان

پنشن ودیگر واجب الادا رقوم کے احکامات جاری کیے جائیں، محمد خان

لاہور (خصوصی رپورٹ) آل پاکستان ریٹائرڈ کلیریکل و نان کلیریکل سٹاف حبیب بینک لمیٹڈ کے ملازمین کا ہنگامی اجلاس ایک نجی ہوٹل میں منعقد ہوا، جس میں ریٹائرڈ ملازمین کے حقوق اور پنشن سمیت دیگر مراعات کی عدم ادائیگی کے مسائل پر تفصیلی غور کیا گیا۔ اجلاس میں افتخار خان، چیئرمین محمد خان، محمد اکرم شہزاد، محمد نواز، محمد ذوالفقار، عرفان حیدر، شہزاد بٹ، انور جاوید، عظیم اللہ، مجاہد حسین، مقصود احمد جیالا، سعید بخاری، انور علی سمیت دیگر سینئر ریٹائرڈ ملازمین نے شرکت کی۔ اجلاس کے شرکاء نے چیف جسٹس سپریم کورٹ آف پاکستان، چیف جسٹس آئینی عدالت، صدرِ پاکستان، وزیر اعظم پاکستان اور پرنس رحیم حسینی آغا خان سے مطالبہ کیا کہ حبیب بینک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

پنجاب میں 2 سال میں 32 بچے جنسی استحصال کے بعد قتل

فیصل آباد (آئی این پی) فیصل آباد سمیت پنجاب بھر میں بچوں کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

صحافی بلال غوری عدالت پیش 3 روزہ جسمانی ریمانڈ منظور

اسلام آباد (آئی این پی) پیکا ایکٹ کے تحت درج مقدمے میں گرفتار (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

آل پاکستان ریٹائرڈ کلیریکل و نان کلیریکل سٹاف حبیب بینک لمیٹڈ کے ملازمین کا ہنگامی اجلاس کے بعد گروپ فوٹو

G.13/14 کمرشل پلاٹس کی نیلامی 15-16 ستمبر کو کی جائیگی

فیڈرل گورنمنٹ ایمپلائز ہاؤسنگ اتھارٹی کے زیرِ اہتمام نیلامی کے حوالے سے آکشن منیجمنٹ کمیٹی اجلاس

نیلامی میں ملک بھر سے سرمایہ کار، کاروباری افراد اور ڈویلپرز بھرپور شرکت کریں گے

اسلام اباد (نمائندہ خصوصی) فیڈرل گورنمنٹ ایمپلائز ہاؤسنگ اتھارٹی (FGEHA) کے زیرِ اہتمام کمرشل پلاٹس کی نیلامی کے حوالے سے آج آکشن منیجمنٹ کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں نیلامی سے متعلق امور کا تفصیلی جائزہ لیتے ہوئے مجموعی حکمتِ عملی پر غور کیا گیا۔ انویسٹر کے رجحان کو مدنظر رکھتے ہوئے اجلاس میں نیلامی کے انتظامات، طریقہ کار اور دیگر متعلقہ امور کا جائزہ لیا گیا جبکہ متعلقہ محکموں کو نیلامی کے کامیاب انعقاد کے لیے ان کے دائرہ کار کے مطابق ضروری ذمہ داریاں سونپ دی گئیں۔ FGEHA کی جانب سے سرمایہ کاروں اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

فیض آباد میں تجاوزات کیخلاف آپریشن، سامان ضبط

CDA کی جگہ پر قبضہ مافیا کیخلاف سخت کارروائی کی جائیگی، اے ڈی جہانزیب

اسلام آباد (نمائندہ شہرنامہ) وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں فیض آباد میں اے ڈی جہانزیب کی زیرِ نگرانی فیض آباد میں آپریشن کیا گیا اور دو موٹر سائیکل گنے کی مشین رکشے سمیت دیگر سامان ضبط کر لیا گیا جنہیں اب سٹور میں منتقل کیا جا رہا ہے۔ اس سے پہلے سڑک کے کنارے تجاوزات ہٹا دی گئیں اور اشیاء بھی ضبط کر لی گئیں۔ تفصیلات کے مطابق اے ڈی جہانزیب کی زیرِ نگرانی فیض آباد میں دوبارہ سی ڈی اے کی جگہ پر قبضہ کرنے والوں کے آپریشن کیا گیا جس میں دو موٹر سائیکل گنے کی مشین رکشے سمیت دیگر سامان ضبط کر لیا گیا جنہیں اب سٹور میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

اسلام آباد، قائمقام چیئرمین سینیٹ سیدال خان کیفے کا افتتاح کر رہے ہیں

انڈونیشیا میں آتش فشاں پھٹنے سے فضائی سفر متاثر

جکارتہ (آئی این پی) انڈونیشیا میں آتش فشاں اناک کراکاٹوا کے دوبارہ پھٹنے کے بعد فضائی سفر بری طرح متاثر ہو گیا، جہاں آتش فشانی راکھ فضا میں پھیلنے کے باعث دارالحکومت جکارتہ کے مرکزی ہوائی اڈے سمیت 7 (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

چیئرپرسن BISP سینیٹر روبینہ خالد سے گورنر اسٹیٹ بینک کی ملاقات

سوشل پروٹیکشن والٹس کے مؤثر اور شفاف نظام سے متعلق مختلف امور پر تبادلہ خیال

اسلام اباد (نمائندہ خصوصی) چیئرپرسن بی آئی ایس پی سینیٹر روبینہ خالد کی گورنر اسٹیٹ بینک جمیل احمد سے ملاقات چیئرپرسن بینظیر انکم سپورٹ پروگرام (بی آئی ایس پی) سینیٹر روبینہ خالد نے آج کراچی میں گورنر اسٹیٹ بینک آف پاکستان جمیل احمد سے ملاقات کی۔ ملاقات میں سوشل پروٹیکشن والٹس (SPW) کے مؤثر اور شفاف نظام سے متعلق مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر چیئرپرسن بی آئی ایس پی نے گورنر اسٹیٹ بینک کو اہم معاملات اور درپیش چیلنجز سے آگاہ کیا، جن کے حل کے لیے اسٹیٹ بینک کے تعاون اور معاونت کی ضرورت ہے۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

LAT ٹیسٹ طلبہ کو کمرۂ امتحان میں داخل ہونے سے روکنے کا معاملہ سنگین صورتحال اختیار کر گیا

گوجرخان (بیورو رپورٹ) پنجاب کالج میں ہائر ایجوکیشن کمیشن (HEC) راولپنڈی کے عملے کی جانب سے انفارمیشن ٹیکنالوجی سے متعلق لاء ایڈمیشن ٹسٹ کے امتحان میں آنے والے متعدد طلبہ و طالبات کو اصل کاغذات (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

ایرانی بحریہ کا دشمن افواج کو کسی بھی مقام پر مفلوج کرنے کا دعوی

تہران (آئی این پی) ایرانی بحریہ کے کمانڈر شاہرام ایرانی نے امریکا کو تنبیہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایران ضرورت پڑنے پر دشمن افواج کو کسی بھی مقام پر مفلوج کر سکتا ہے۔ شاہرام ایرانی نے کہا کہ ایرانی کارروائیوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

اولیاء اللہ کے آستانے رشد و ہدایت کا ذریعہ ہیں، پیر فخر، ایاز

نبی پاک اور آلِ نبی سے محبت دین اور دنیا میں کامیابی کا ذریعہ

اڈیالہ (نامہ نگار) نبی پاک اور آلِ نبی سے محبت دین اور دنیا میں کامیابی کا ذریعہ ہے۔ حضور کی آمد سے ہر طرف نور اجالا ہو گیا۔ اولیاء اللہ کے آستانے رشد و ہدایت کا ذریعہ ہیں۔ خلیفہ الحاج محمد خان زمان غازی نے ساری زندگی اللہ اللہ کرتے گزاری۔ اللہ والوں کی صحبت اختیار کرنے سے نفسیاتی خواہش پر قابو پا لیا جاتا ہے۔ اولیاء اللہ، اللہ کے دوست ہوتے ہیں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

پمز ہسپتال میں اصلاحات کے لئے 20 رکنی خصوصی کمیٹی قائم، بورڈ آف گورنرز تشکیل دینے کا فیصلہ

سرکاری اور نجی شعبے کے نامور ماہرین صحت شامل، کمیٹی پمز ہسپتال کے انتظامی امور کا جائزہ، سفارشات پیش کرے گی

ہسپتال کے امور چلانے کیلئے بورڈ آف گورنرز تشکیل، وزیراعظم کمیٹی کی رپورٹ کی روشنی میں حتمی فیصلہ کریں گے

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) اسلام آباد کے پمز ہسپتال میں اصلاحات کیلئے 20 رکنی خصوصی کمیٹی قائم کر دی گئی۔ ذرائع وزارت صحت کے مطابق وزیراعظم کی ہدایت پر 20 رکنی کمیٹی قائم کی گئی، کمیٹی میں سرکاری اور نجی شعبے کے نامور ماہرین صحت شامل ہیں، خصوصی کمیٹی پمز ہسپتال کے انتظامی امور کا جائزہ لے گی، کمیٹی پمز ہسپتال کے امور چلانے سے متعلق سفارشات پیش کرے گی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ پمز اصلاحات کمیٹی اپنی رپورٹ وزیراعظم شہباز شریف کو پیش کرے گی، وزیراعظم کمیٹی کی رپورٹ کی روشنی میں پمز سے متعلق حتمی فیصلہ کریں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

کل لیاقت باغ دھرنا دیا جائے گا، ڈاکٹر طارق سلیم

موجودہ حکومت نے لیوی بھتہ کی مد میں 4 ہزار ارب کا ڈاکہ ڈالا

دھرنا میں عوام اور کارکنان روزانہ کی بنیاد پر شریک ہونگے

اسلام آباد (نمائندہ شہرنامہ) امیر جماعت اسلامی پنجاب ڈاکٹر طارق سلیم نے کہا ہے کہ حافظ نعیم الرحمن کی اپیل پر ملک کے دیگر حصوں کی طرح راولپنڈی میں بھی جماعت اسلامی پنجاب کے تحت پیٹرولیم مصنوعات پر ناجائز بھتہ لیوی ٹیکس اور حکومت کی ظالمانہ عوام دشمن (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

امیر جماعت اسلامی ڈاکٹر طارق سلیم راولپنڈی دھرنے سے متعلق اجلاس سے خطاب کر رہے ہیں

جنوبی لبنان پر اسرائیلی حملے بچوں سمیت 11 افراد شہید

بیروت (صباح نیوز) جنوبی لبنان میں اسرائیلی فوج کے تازہ فضائی حملوں میں کم از کم 11 افراد جاں بحق ہو گئے، جن میں دو بچے اور دو طبی امدادی کارکن بھی شامل ہیں، جبکہ متعدد افراد زخمی ہوئے۔ لبنانی سرکاری خبر رساں ایجنسی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

تھرپارکر، 8 ماہ کے دوران 480 نومولود بچے جاں بحق ہونے کا انکشاف

تھرپارکر (آئی این پی) تھرپارکر کے سول ہسپتال مٹھی میں 8 ماہ کے دوران 480 نومولود بچوں کی اموات کا انکشاف ہوا ہے۔ اسپتال ریکارڈ کے مطابق جنوری سے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

ڈی آئی جی علی وسیم نے عہدے کا چارج سنبھال لیا

قانون کی عملداری پر کسی صورت سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، گفتگو

اسلام آباد (نمائندہ شہرنامہ) ڈی آئی جی اسلام آباد علی وسیم نے عہدے کا چارج سنبھال لیا۔ اسلام آباد پولیس کی بنیادی ذمہ داری قانون کی بالادستی کو یقینی بنانا، شہریوں کے جان و مال کا تحفظ اور عوام کو بروقت اور مؤثر پولیس سروسز کی فراہمی ہے۔ تمام افسران اپنے فرائض پوری ذمہ داری، ایمانداری اور پیشہ ورانہ انداز میں سرانجام دیں۔ ڈی آئی جی اسلام آباد علی وسیم تفصیلات کے مطابق نوتعینات ڈی آئی جی علی وسیم نے ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس اسلام آباد کے عہدے کا چارج سنبھال لیا۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ اسلام آباد پولیس کی بنیادی ذمہ داری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

فکشن پبلشرز ہاؤس گوجرخان میں تعزیتی نشست

صوفی شاعر حنیف اور نامور پوٹھوہاری شاعر عظمت مغل کے نام

گوجرخان (بیورو رپورٹ) 6 ستمبر 2026 کو فکشن پبلشرز ہاؤس گوجرخان میں معروف صاحبِ طرز قلم کار اور دانشور حکیم عبدالرؤف کیانی کی میزبانی میں ایک پروقار علمی و ادبی تعزیتی ریفرنس انعقاد پذیر ہوا۔ یہ نشست علاقائی اور قومی سطح کی دو جلیل القدر ادبی شخصیات حنیف حنفی اور عظمت مغل کی یاد، علمی خدمات اور فنی سفر کا احاطہ کرنے کے لیے برپا کی گئی تھی۔ تقریب میں خطے کے سرکردہ شعراء، نقاد، ادیب اور اہلِ ذوق کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ مقررین نے دونوں مرحومین کی حیات، فکر اور ادبی خدمات پر سیر حاصل گفتگو کرتے ہوئے ان کی سچی تخلیقی روح کو خراجِ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

اڈیالہ، امن کمیٹی ممبران کے کارڈز تقسیم

اڈیالہ (نامہ نگار) چیئرمین امن کمیٹی راجہ ارشد محمود صاحب، صدر سید جاوید کاظمی، وائس چیئرمین حضرت مولانا شیر محمد مغل صاحب اور جنرل سیکرٹری سلمان حمید چوہدری نے آج امن کمیٹی* تھانہ صدر بیرونی کی ٹیم کو باقاعدہ امن کمیٹی ممبران کے کارڈز تقسیم کیے۔ اس موقع پر قیادت نے کہا کہ امن کمیٹی کا مقصد علاقے میں امن، بھائی چارے اور قانون کی حکمرانی کو فروغ دینا ہے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

اسلام آباد پولیس سرچ آپریشنز، 26 مشکوک افراد تھانہ منتقل

گرفتار ملزمان سے مختلف بور کے دو پستول معہ ایمونیشن بھی برآمد کئے گئے

اسلام آباد (نمائندہ شہرنامہ) اسلام آباد پولیس کا مختلف علاقوں میں گرینڈ سرچ اینڈ کومنگ آپریشنز۔ سرچ آپریشنز کے دوران 159 افراد، 85 گھروں، آٹھ دکانیں، 90 موٹر سائیکلوں اور 27 گاڑیوں کو چیک کیا گیا جبکہ جانچ پڑتال کیلئے 26 مشکوک افراد اور 11 موٹر سائیکلوں کو مختلف تھانہ جات منتقل بھی کیا گیا۔ دوران سرچ آپریشنز اسلحہ معہ ایمونیشن بھی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

سکردو، سیکرٹری جنرل علامہ شبیر میثمی واٹر منصوبے کیلئے علامہ باقر الحسینی کو 25 لاکھ روپے کا چیک پیش کر رہے ہیں

اڈیالہ، امن کمیٹی تھانہ صدر بیرونی کے ممبران میں کارڈ کی تقسیم کے بعد گروپ فوٹو

گوجرخان میں راولپنڈی چیمبر آف کامرس کی تقریب

عبدالرحمان رضا کو پرائڈ آف گوجرخان کے ایوارڈ سے نوازا گیا

گوجرخان (بیورو رپورٹ) راولپنڈی چیمبر آف کامرس کی تقریب سوزوکی گوجرخان میں منعقد ہوئی جس میں معروف کاروباری شخصیت عبدالرحمان رضا کو حق ٹرسٹ کی جانب سے قاضی شوکت محمود نے پرائڈ آف گوجرخان کے ایوارڈ سے نوازا۔ عبدالرحمان رضا گوجرخان کے گاؤں جنڈ نجار سے تعلق رکھنے والے معروف بین الاقوامی اسپورٹس جرنلسٹ، مصنف اور عالمی سیاح ہیں وہ گزشتہ دو دہائیوں سے زائد عرصے سے صحافت کے شعبے سے وابستہ ہیں اور پاکستان سمیت بیرونِ ملک مختلف اخبارات، ٹی وی چینلز اور میڈیا پلیٹ فارمز کے لیے خدمات انجام (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

عبدالرحمان رضا کو پرائڈ آف گوجرخان کے ایوارڈ سے نوازا گیا

بھارتی غیر قانونی اقدامات جموں و کشمیر کی متنازعہ حیثیت نہیں بدل سکتے، پاکستان

بھارتی حکومت کے نام نہاد سرکاری نقشے اور یکطرفہ خودمختاری کے دعوے کوئی قانونی حیثیت نہیں رکھتے، دفتر خارجہ

اسلام آباد (صباح نیوز) پاکستان نے جموں و کشمیر سے متعلق بھارت کے دعوؤں کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ بھارتی حکومت کے نام نہاد سرکاری نقشے اور یکطرفہ خودمختاری کے دعوے کوئی قانونی حیثیت نہیں رکھتے، بھارت کا مسلسل غیر قانونی قبضہ جموں و کشمیر کی بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ متنازع حیثیت تبدیل نہیں کر سکتا، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

اڈیالہ، سجادہ نشین پیر حبیب اللہ شاہ محفل میلاد مصطفیٰ سے خطاب کر رہے ہیں

کرپشن کیخلاف کریک ڈاؤن، 54 افسران و اہلکار معطل و برطرف کیے، عظمیٰ بخاری

پنجاب کے تمام محکموں سے کرپشن کا خاتمہ ان کا مشن، صرف محکمہ خوراک میں 48 افسران اور اہلکار گرفتار کیے گئے

وکٹوریہ ہسپتال بہاولپور میں اوور چارجنگ پر ٹھیکیدار گرفتار، مریم نواز کے بیان کو غلط رنگ دینے کی کوشش کی گئی، صوبائی وزیر

لاہور (نمائندہ خصوصی) وزیر اطلاعات عظمیٰ بخاری نے کہا ہے کہ پنجاب میں کرپشن کے خلاف کریک ڈاؤن کے دوران اب تک 54 افسران اور اہلکار معطل یا نوکریوں سے برخاست ہو چکے ہیں۔ وزیر اطلاعات پنجاب عظمیٰ بخاری نے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز نے کرپشن کے خلاف جہاد کا اعلان کیا ہے اور پنجاب کے تمام محکموں سے کرپشن کا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

ماہ اگست، غیر قانونی اسلحہ، منشیات کے دھندے میں ملوث 589 ملزمان گرفتار

35 کلو آئس، 17 کلو چرس پستول، رائفلز اور بھاری مقدار میں ایمونیشن برآمد

اسلام آباد (نمائندہ شہرنامہ) اسلام آباد پولیس کی "نشہ! اب نہیں" اور "اسلحہ سے پاک اسلام آباد" مہم بھرپور انداز میں جاری۔ گزشتہ ماہ اگست کے دوران منشیات فروشی، غیر قانونی اسلحہ رکھنے اور اسلحہ کی نمائش میں ملوث 589 ملزمان گرفتار، 35 کلوگرام سے زائد آئس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

فزیکل تھراپی کا عالمی دن (آج) منایا جائے گا

اسلام آباد (آئی این پی) پاکستان سمیت دنیا بھر میں فزیکل تھراپی کا عالمی دن (آج) 8 ستمبر کو منایا جائے گا۔ اس دن کے منانے کا بنیادی مقصد لوگوں کو تندرست اور توانا رکھنے میں فزیوتھراپسٹ کے اہم کردار کے بارے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

تحریک منہاج القرآن اسلام آباد کی مجلس عاملہ کا اجلاس

زونل ناظمین اور تحصیلی صدور کے ماہانہ کارکردگی رپورٹ پیش

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) تحریک منہاج القرآن کیپیٹل زون اسلام آباد کی مجلس عاملہ کا ماہانہ اجلاس زیرِ صدارت صدر راؤ جاوید انجم منعقد ہوا، اجلاس میں ناظم انیس احمد قادری نے ایجنڈے پر کارروائی شروع کی، اجلاس میں زونل ناظمین اور تحصیلی صدور کے ماہانہ کارکردگی رپورٹ پیش کی، اجلاس میں سینئر نائب صدر راجہ منیر اعجاز ناظم دعوت علامہ قاری احسان قادر ناظم نشر و اشاعت ملک عامر صدیق ناظم تربیت محمد وسیم مرزا نائب ناظم مالیات محمد لطیف تحصیلات کے صدور صدر گولڑہ شریف سید اظہر حسین شاہ۔ صدر سٹی ٹو عرفان محمد خان ایڈوکیٹ صدر سٹی ون علامہ یاسر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

کوئٹہ، لوگ گڑھے میں پھنسے رکشہ کو نکالنے کی کوشش کر رہے ہیں

نئی حلقہ بندیوں پر کہوٹہ کے عوام سراپا احتجاج

امتیازی سلوک کسی صورت قبول نہیں: سردار تیمور اسلم

کہوٹہ (نمائندہ شہرنامہ) تحصیل کہوٹہ میں نئی حلقہ بندیوں کے حوالے سے عوامی سطح پر شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے احتجاجی پروگرام اور پریس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب میں تحصیل بھر سے سیاسی و سماجی شخصیات، عوامی نمائندگان، بلدیاتی نمائندوں، وکلاء، صحافیوں، معتبرین اور مختلف مکاتبِ فکر سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کی۔ اس موقع پر سردار تیمور اسلم ایڈووکیٹ سپریم کورٹ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کہوٹہ اور کوہسار کے عوام کے ساتھ کسی بھی قسم کا امتیازی سلوک قابلِ قبول نہیں۔ عوام اپنے بنیادی اور آئینی حقوق کے تحفظ کے لیے ہر قانونی اور جمہوری فورم پر آواز بلند کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ کہوٹہ، مری اور کوٹلی ستیاں نیشنل پارک ڈکلیئرڈ ایریاز ہیں، اگر مری اور کوٹلی ستیاں میں یونین کونسلز کی آبادی چھ سے نو ہزار کے درمیان رکھی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

پمز اسپتال میں تکنیکی عملے کی کمی فوری دُور کرنے کا فیصلہ

مریضوں کو طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے اقدامات کو یقینی بنایا جائے گا، مصطفیٰ کمال

اسلام آباد (صباح نیوز) وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال کی زیرِ صدارت اجلاس میں پمز اسپتال میں انجینئرنگ اور تکنیکی عملے کی کمی فوری طور پر دُور کرنے کا فیصلہ کر لیا گیا۔ پیر کو وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال کی زیرِ صدارت اعلیٰ سطح کے اجلاس میں ایڈیشنل سیکریٹری ہیلتھ، پمز انتظامیہ اور سی ڈی اے کے متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں پمز اسپتال کے مدر اینڈ چائلڈ ہیلتھ سنٹر میں آتشزدگی کے بعد تکنیکی امور کا ازسرِنو جائزہ لیا گیا۔ سی ڈی اے افسران نے اجلاس میں بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ آتشزدگی کے باعث متاثرہ عمارت میں کام میں تعطل آیا ہے۔ سانحے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

سستی ترین ایئرلائن کا کراچی سے مدینہ سفر کیلئے پروازوں کا آغاز

کراچی (آئی این پی) سعودی عرب کی بجٹ ایئرلائن فلائی ڈیل نے کراچی اور مدینہ کے درمیان براہِ راست پروازوں کا آغاز کر دیا، جس سے پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان فضائی رابطوں میں مزید اضافہ ہو گیا۔ سعودیہ گروپ سے وابستہ کم لاگت والی ایئرلائن نے اتوار کے روز مدینہ سے کراچی کیلئے اپنی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)

بنوں کے خلیفہ گل نواز اسپتال میں آگ بھڑک اٹھی

بنوں (صباح نیوز) اسلام آباد کے سب سے بڑے اسپتال پاکستان انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (پمز)، لاہور کے جنرل اسپتال اور رحیم یار خان کے شیخ زید اسپتال کے بعد خیبر پختونخوا کے ضلع بنوں کے خلیفہ گل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)

ٹرمپ کی نیو میکسیکو کا نام تبدیل کر کے نیو امریکا رکھنے کی تجویز مسترد

واشنگٹن (آئی این پی) امریکا کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے آبنائے ہرمز، خلیج میکسیکو اور اونٹاریو جھیل کا نام بدلنے کے بعد امریکی ریاست نیو میکسیکو کا نام بدلنے کی تجویز دیدی۔

مشرقی ایشیائی میں تیل قیمتوں میں مزید اضافہ ریکارڈ

واشنگٹن (آئی این پی) مشرقی ایشیا کی منڈیوں میں پیر کی صبح تیل کی قیمتوں میں اضافے کا سلسلہ جاری رہا، جبکہ خلیجِ فارس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)

ٹرمپ خطرناک حد تک وہم کا شکار ہیں، امریکی سینیٹر کرس مرفی

واشنگٹن (آئی این پی) ڈیموکریٹ سینیٹر کرس مرفی نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ایران کے ساتھ جاری جنگ کو چھوٹی بات قرار دینے پر شدید تنقید کی ہے۔ کرس مرفی نے ٹرمپ کو خطرناک حد تک وہم کا شکار قرار دیتے ہوئے سوشل میڈیا پر کہا ہے کہ ایران کے ساتھ جنگ میں 18 امریکی ہلاک ہو چکے ہیں، امریکی فوجی اڈوں کو اربوں ڈالرز کا نقصان پہنچا ہے

ماچس سے پٹرول تک ٹیکس کا عذاب!

اظہار خیال — عباس مہد

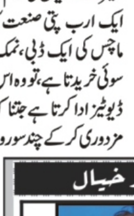

کسی بھی آزاد، باوقار اور ترقی یافتہ ریاست کے نظام کو چلانے، عمرانی معاہدوں کی پاسداری کرنے، عوامی فلاح کے منصوبے تشکیل دینے اور ملک کے اجتماعی ڈھانچے کی استواری کے لیے ٹیکس کا نظام ایک ناگزیر ضرورت سمجھا جاتا ہے۔ دنیا بھر کی مہذب قوموں میں ٹیکس کا بنیادی فلسفہ یہ ہوتا ہے کہ صاحبِ ثروت اور متمول طبقات کی آمدن سے ایک خاص تناسب سے پیسہ لے کر اسے معاشرے کے نچلے، محروم اور پسے ہوئے طبقات کی بہبود، صحت، تعلیم، اور بنیادی انفراسٹرکچر کی فراہمی پر خرچ کیا جائے۔ لیکن ارضِ پاک کی سات دہائیوں پر محیط معاشی تاریخ اور موجودہ سٹریٹجک صورتحال پر اگر ایک گہری اور تحقیقی نظر ڈالی جائے تو یہ تلخ حقیقت کھلی کتاب کی طرح سامنے آتی ہے کہ یہاں ٹیکس کا یہ فلاحی تصور بالکل الٹ چکا ہے۔ پاکستان میں ٹیکس کا نظام غریب سے لے کر امیر کی طرف دولت کی منتقلی اور غریب عوام کو زندہ درگور کرنے کا ایک بھیانک اور بے رحم ذریعہ بن چکا ہے۔ آج ملک کا عام شہری، دہقان، مزدور اور متوسط طبقہ معاشی ابتری اور افراطِ زر کے اس ہولناک دوراہے پر کھڑا ہے جہاں اس کے لیے دو وقت کی روٹی کا حصول بھی ایک عذاب بن چکا ہے، مگر اس کے باوجود ریاست کا بے رحم ٹیکس دہندہ شکنجہ اس کی آخری سانسوں تک کا تعاقب کر رہا ہے۔ اس معاشی المیے اور ٹیکس کے نظام کے ڈھانچاجاتی نقائص کا اگر گہرا اور تحقیق پر مبنی تجزیہ کیا جائے تو سب سے بڑا اور بنیادی مسئلہ "براہِ راست" (Direct Taxes) اور "بالواسطہ" (Indirect Taxes) کے درمیان قائم وہ خطرناک توازن ہے جو عالمی معاشی اصولوں کی دھجیاں اڑا دیتا ہے۔ دنیا کے بیشتر متوازن ممالک میں براہِ راست ٹیکس، یعنی فرد یا ادارے کی حقیقی آمدنی اور جائداد پر لگنے والے ٹیکس کا تناسب ستر سے اسی فیصد ہوتا ہے، تاکہ جو جتنا زیادہ کما رہا ہے وہ اسی تناسب سے قومی خزانے میں اپنا حصہ ڈالے۔ اس کے برعکس، پاکستان کے معاشی ڈھانچے میں کہانی بالکل مختلف اور بھیانک ہے۔ ہمارے ہاں کل ٹیکس وصولی کا ایک بہت بڑا حصہ جو تقریباً ساٹھ سے ستر فیصد کے درمیان ہے بالواسطہ یعنی ان ڈائریکٹ ٹیکسوں پر منحصر ہے۔ بالواسطہ ٹیکس کا سب سے غیر انسانی اور ظالمانہ پہلو یہ ہے کہ یہ غریب اور امیر کے درمیان کی تمام تر تمیز کو ختم کر دیتا ہے۔ جب ایک ارب پتی صنعت کار یا جاگیردار بازار سے ماچس کی ایک ڈبی، نمک کا ایک پیکٹ، صابن، یا سوئی خریدتا ہے، تو وہ اس پر اتنا ہی سیلز ٹیکس اور دیگر ڈیوٹیز ادا کرتا ہے جتنا کہ دن بھر کڑی دھوپ میں مزدوری کر کے چند سو روپے کمانے والا ایک غریب دیہاڑی دار مزدور ادا کرتا ہے۔ یہ ایک ایسا غیر عادلانہ معاشی نظام ہے جو غریب کی جیب پر ڈاکہ ڈال کر اشرافیہ کی مراعات کو تحفظ فراہم کرتا ہے۔ عوام پر روزمرہ زندگی میں پڑنے والے اس غیر مرئی معاشی بوجھ کی تحقیقی فہرست اگر تیار کی جائے تو اندازہ ہوتا ہے کہ ملک کا کوئی بھی شہری صبح بیدار ہونے سے لے کر رات کو سونے تک، چاہے وہ کوئی معاشی سرگرمی کرے یا نہ کرے، ہمہ وقت ریاست کو ٹیکس ادا کر رہا ہوتا ہے۔ ماچس کی ڈبی سے لے کر باورچی خانے کے نمک، مرچ، گھی، دالوں، چائے کی پتی، بچوں کے دودھ، ادویات اور کاپی کتابوں تک ہی ہر شے پر جنرل سیلز ٹیکس (GST)، ودہولڈنگ ٹیکس اور مختلف چھپے ہوئے لیس اور چارجز عائد ہیں۔ جب ایک عام شہری دکان سے اشیائے خورونوش خریدتا ہے، تو اس کی ادا کردہ رقم کا ایک بڑا حصہ مصنوعات کی اصل قیمت کے بجائے ریاست کے مختلف ہدف زدہ ٹیکسوں کی نذر ہو جاتا ہے۔ غریب شہری کو یہ احساس تک نہیں ہوتا کہ وہ اپنی انتہائی محدود اور کٹوتی شدہ آمدن سے روزانہ کی بنیاد پر کس طرح ریاستی مشینری کا پیٹ بھر رہا ہے، مگر اس کے بدلے میں اسے نہ تو صاف پینے کا پانی میسر ہے، نہ معیاری تعلیم، نہ ہسپتالوں میں مفت ادویات اور نہ ہی جان و مال کا تحفظ۔ روزمرہ کی عام اشیا کے علاوہ، توانائی کا شعبہ عوام پر معاشی تازیانے برسانے کا سب سے بڑا مرکز بن چکا ہے۔ بجلی کے بلوں کا اگر گہرائی سے مطالعہ کیا جائے تو معلوم (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)